به هدایاتِ باسعاداتِ سرمدی

نسخهٔ هادی راه معرفت ایزد منان

مسمّٰی به

ملخص القرآن فی امتحان اهل الایمان

تالیف

منشی احمد الدین صاحب مرادآبادی

در مطبع صدیقی بریلی خرقهٔ طبع در کشید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تبارک الذی بیدہ الملک وھو علی کل شئ قدیرن الذی خلق الموت والحیات لیبلوکم ایکم احسن عملا ط ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی یا ایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما ط بعد اسکے یہہ گمنام خیرخواہ انام ذرہ بیمقدار احمد الدین صبر گذارش کرتا ہے کہ اولاً انسان دوربین کو لازم ہے کہ بصدق نیت وخلوص دل تائب ہوکر تجدید ایمان کرے تاکہ پیرایہ سعادت التائب من الذنب کمن لاذنب لہ سے محلی ومخلع ہوکر لیاقت باریابی انجمن ایمان ودربار اسلام پیدا کرے ثانیاً بمضمون اقم الصلوة لدلوک الشمس الی غسق اللیل وقرآن الفجر ان قرآن الفجر کان مشھودا ط ومن اللیل فتھجد بہ نافلۃ لک عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا ط شب داری کو شعار ایمان ودثار ایقان جانے اور بمقتضاے خطاب یا ایھا المزمل قم اللیل الا قلیلا نصفہ او انقص منہ قلیلا او زد علیہ ورتل القران ترتیلا ط پس آخرین شب سے بیدار اور طہارت ظاہری اور باطنی سے تیار ہوکر مورد لمعات تنزل الملائکۃ والروح

فیہا باذن ربہم من کل امر سلام ہی حتی مطلع الفجر رہے تابعد ریاضت لائقہ وحسن رضا وتسلیم جوہر قابلہ جلوہ گری الیہ یصعد الکلم الطیب برار العین مشاہدہ کرے و سعود نثار عنایت وسرور نسیم شفاعت بمضمون ولسوف یعطیک ربک فترضی ٹہرے وبعد اتماع دورباش خوف وبیم وآشنائی چارموجہ یاس وہراس مرہم خاطر خستہ آیہ عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا سے کرے تالثاً بعد ادار فرائض خصوصاً نماز عشا وفجر کے نور ظہور کے وقت دامن خاطر غبار تعلقات سے پاک اور طلب خالص اضطراب وقلت یقین ووسواس آن واین سے صاف کرکے ملاحظہ حال گذشتہ وغور اعمال ماضیہ حسنہ وسیۂ کا کرے۔ اوّل سے آخر تک بہت سختی سے حساب کرے یہانتک کہ نوبت کردار وگفتار دیروز وامروز وامشب تک پہنچے اور اس تفصیل سے سوالات مفصلہ ذیل اپنے نفس سے کرے اور خود آپ ہی منصف اور حکم بنے اور سوچے کہ حق سے کسقدر دور اور راستی واتقا سے کسقدر دور ہوں اگرچہ یہ امتحان بہت مشکل ہی مگر رفتہ رفتہ اسکا عادی ہوجائیگا تو بہت آسان پائیگا اور تائید آسمانی وفضل ربانی کو شامل حال اپنے تماشا کریگا تب بمضمون ولقد یسرنا القرآن فہل من مدکر کا بلا تکلف صادق آجائیگا وشان حضرت انسان کی بلند وبتاج ولقد کرمنا بنی آدم ارجمند ہوگا۔ سبحان اللہ انسان طرفہ طلسم وحیرت سامان واقع ہوا ہی گاہی بخطاب کان ظلوما جہولا مخاطب ہوا و گاہ بفرمان لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم انا عرضنا الامانۃ علی السموات والارض فابین ان یحملنہا واشفقن منہا وحملہا الانسان ۵ آسمان بار امانت نتوانست کشید قرعہ فال بنام من دیوانہ زدند سے معزز ومشرف فرمایا گیا۔ کبھی دورباش آیۂ لاملئن جہنم من الجنۃ والناس اجمعین وان الانسان لفی خسر وکان الانسان

وعملوا الصالحات فلهم اجر غیر ممنون و ازلفت الجنة للمتقین غیر بعید۔ و اصحاب الجنة
ہم الفائزون و قل کل یعمل علی شاکلتہ سے کیا کیا رجا اور امید۔ گاہی معاملہ فمن
یعمل مثقال ذرة خیرا یرہ ومن یعمل مثقال ذرة شرا یرہ فاما من ثقلت موازینہ فہو فی
عیشة راضیة و اما من خفت موازینہ فامہ ہاویہ سے دل تنگ و حیران و بید
سان لرزان ہے اور گاہ انعام لا تقنطوا من رحمة اللہ و لا تیأسوا من روح اللہ
انہ لا ییأس من روح اللہ الا القوم الکافرون و ما ارسلناک الا رحمة للعالمین
و ان اللہ لذو فضل علی الناس سے کیسی امید اور کیا کیا اطمینان ہے —
گاہی بطور آزمایش و امتحان یون خطاب ہی و لنبلونکم بشیء من الخوف و الجوع
و نقص من الاموال و الانفس و الثمرات اور کبھی نوازش و اطمینان یہ جواب ہی
و بشر الصابرین الذین اذا اصابتہم مصیبة قالوا انا للہ و انا الیہ راجعون ط
اولئک علیہم صلوات من ربہم و رحمة و اولئک ہم المہتدون کیا تم نہین جانتا کہ
حضرت ابو البشر سے لیکر تا جناب رسالت مآب کیا کیا امتحان ہوئے ہین — اور
پھر از راہ جوش بندہ پروری و مقتضاے ضرب الغلام اہانت المولی کیس کیس رعایت
اور حمایت کے سامان فتبارک اللہ احسن الخالقین کبھی حضرت انسان کو از
راہ عدالت اوسکی شامت اعمال سیئہ سے قابل اسفل السافلین ٹھہرا دے
اور کبھی بجوش رحمت و عنایت بکرم حسنہ جا بالسش اعلی علیین پر نشستن و
معزز فرماوے سبحان اللہ رب العالمین کبھی بہ متاع کبخر بجوش قدر دانی و مہربانی
مقبول و ماجور و ثواب ہو و گاہی یہ مجبوب حکمت و عبرت عیوب باطنی و سقوم ظاہری

نافرمانی و بے باکی سے محل خطاب و عتاب ہو - واہ واہ انسان سا غافل ظالم بندہ
اور ایسا کریم جواد آقا - استغفر اللہ یہہ وعدہ و حسن صلہ اور ثقلین کے عصیان
و جہل و غفلت کا یہہ تماشا و انتہا - ہیہات ہیہات لما توعدون ط ۵ ابر و باد
مہ و خورشید و فلک در کار اند * تا تو نانی بکف آری و بغفلت نخوری * ہمہ از
بہر تو سرگشتہ و فرمان بردار * شرط انصاف نباشد کہ تو فرمان نبری * وہان
عناف ارشاد ہی نحن اقرب الیہ من حبل الورید اُس جناب سے علی العموم خطاب ہو
اذا سألک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان - ذرا سوچیو کا
کہ غلغلہ کوس مہیب وان الساعۃ لاتیۃ کسقدر بلند صدا ہو و ملاحظہ فرمائے
کہ نغمہ اذا زلزلت الارض زلزالہا از ارض تا سما بر سر غوغا ہے اور انسان غفلت
شعار کیسا بے پروا - یہہ وہ واقعہ ہے کہ اصحاب خوف کبھی اس سے مطمئن
نہین اور ارباب دانش اس طغیان سے ایکدم غافل و آسودہ نہین - یہہ وہ
ہولناک سانحہ ہے کہ اسکی سماعت مجرد سے خوفکار متقیون نے جان دی اور
مدۃ العمر بے خوف و خطر آسایش و آسودگی سے ہرگز گذران نکی نقل ہی کہ جب
حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نماز ادا فرماتے تو رنگ گل رعنائی عذار پر بہار
کبھی رشک جوش بہاران ہوتا اور کبھی محسود شکستہ رنگی رخسارہ خزان - کسی نے
آپ سے باعث پوچھا ارشاد ہوا کہ آیۃ وعید و خوف یاس و ہراس سے اسقدر منفعل
ہوتا ہون اور مضمون بشارت نعیم و رجا سے باغ باغ اور گل گل ہو جاتا ہون
۵ سبب گوئی وداع یاران کرد * نیمہ زین روئی سرخ زان سو زرد تفصیل
سوالات امتحان نفس کہ مینے کیا کیا گناہ کیا ہے اور مجھسے کیا کیا فرض واجب

ترک ہوگئے ہین مینے خداوند برتر کی تسبیح وتہلیل وعبادت مین کیا کوشش کی اور
اپنے ہمسایون کے حق مین کیا بھلائی کی اور اونکی بہبودی وفلاح کے عمدہ موقع وفرصت
مین کیا غفلت کی ۳ اون گناہون کو جو ٹھیک میرے حال کے مشابہ وبعینہ ہین کبھی
غور وشمار کیا جیسے خیانت ونجاست وغضب وغصہ وبے حیائی ناپارسائی و
گمراہی ۴ آیا مینے جناب رسالت مآب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو بصدق دل واخلاص
باطن اپنا پیشوا ہادی مہدی شفیع مہربان مختار کون ومکان تصور وتصدیق کیا اور
کرتا ہون ۵ آیا مینے اپنی صفائی وقت واطمینان خاطر وسکون باطن کی کچھ ترقی
پیدا کی یا نہین اور امور دین مین کسقدر ثابت قدمی حاصل ہوئی اور اپنی موت
اور تلخی سکرات اور قیامت کو بدل یاد رکھا یا نہین اور راہ تسلیم ورضا وتقدیر
وقضا پر کیسے راضی رہا ۶ آیا مینے اپنی نماز ادا کی اور کس شان وسامان سو
اور تلاوت قرآن مجید بجا لایا اور کیسی حضوری اور ایقان اور ایمان سے
۷ مجھے اپنے نفس وبدن اور اعزہ اور اقربا پر کیا رحم کرنا چاہیے جسکے واسطے
خداوند قدیر سے التماس والتجا کرون - ۸ جو جو عہد ومواثیق کہ مینے بروز
الست کئے ہین اونکو مینے کیا ادا کیا اور یاد کیا یا نہین **سوالات بوقت صبح** -
۱ کل رات مینے نماز ادا کی یا نہین اور کچھ غور وتامل اور اپنے نفس کا امتحان کیا اور
کس شان سے ۲ کیا مینے سب سے آخر سوتے وقت اور سب سے اول اوٹھتے وقت
خداوند قدیر کو یاد کیا ۳ مینے اپنے ارادہ وخیال ونیت وقول وفعل سے کیا کیا گناہ
کئے اور کل رات سے کون کون فرض وواجب مجھسے ترک وقضا ہین ہم آج
کون موقع اور رفتار عبادت الہی ونفع وفوائد میرے ہمسایہ کا غالباً مجھکو حاصل

ہوسکتا ہے ٥ مجھکو کس ترغیب وتحریص کی غالبًا اشاعت کرلی جاہئے
٦ مجھہ مین کون کون صفات پسندیدہ موجود ہین اور کون کون نہین ٧ کیا آج
میرا یہہ شوق وتمنا ہی کہ خدا کے اور خدا کے حبیب کی محبت ورضیات مین بصدق
دل ونیت خالص مشغول ہون سوالات امتحان نفس بطور یاد دہانی غایت
ومعاد خود ١ میری خلقت اور پیدایش کی علت اور فائدہ کیا ہی ٢ میرا مدعہ
مطلب اور کام اس عالم عبرت اور تماشا گاہ مین کیا ہی ٣ مجھکو کسی حاکم مالک نے
کوئی حکم وارشاد واجب التعمیل والانقیاد فرمایا ہی یا نہین اور اوسکی تعمیل اور
عدم تعمیل وعصیان ونافرمانی کی صورت مین کس جزا وسزا کا عہد واقرار موکد فرمایا
٤ اس احکام رسانی ورسالت کے واسطے کس بزرگ وبرگزیدہ کو اللہ تعالی نے
مقبول ومبعوث فرمایا ہے ٥ اسکی اطاعت ورضیات کی بابت کیا کیا ارشاد
ہوا ہے ٦ اسکا جمد رتبہ کتنا وکیا ہے اور اوس سردار عالیقدر کا اس
دربار مین کیا اختیار ہی ٧ میرے رازق مالک حامی معین حافظ پردہ پوش
عذر نیوش عفو کار رحم شعار پروردگار کارساز بندہ نواز کون ہی اور کیسا
٨ میری مشکل کو کون حل کرتا ہی دشمن سے مجھے کون محفوظ رکھتا ہے وسواس
شیاطین سے کون بچاتا ہے میری آبرو حرمت کا نگہبان کون ہی میری عیال
واطفال کو کون پرورش کرتا ہی ٩ آیا مینے آیہ وما خلقت الجن والانس الا
لیعبدون پر عمل کیا یا نہین ١٠ جسکی ملک مین مین رہتا ہون اور جسکا کھانا
کھاتا ہون آیا اوسکا حکم مین بجا لاتا ہون یا نہین ١١ اگر وہ اس نافرمانی
وسرکشی پر اپنے ملک سے بدر کردے تو کہان رہون اور جو وہ رزق بند کرے

تو کون کھلاوے اور جو وہ مارے تو کون حمایت کرے ۱۲ مین ملک دور و دراز سے آکر جو اس مسافرخانہ مین شب باش اور مقیم ہون تو کون سا سفر عظیم درپیش ولابد ہی اور وہان کا توشہ کیا مہیا و سرانجام کیا و لوازمہ سفر کیا ساتھ لیا ۱۳ اوس منزل و مسکن کی اصلاح آسایش و آرایش کیواسطے جہان مجھے ابدالآباد تک قیام ضروری ہی کیا چیز ضرور و درکار ہے ۱۴ اوس جہان اور مکان کے حاکم و بادشاہ کی رضامندی و خرسندی کیواسطے مجھ کیا سامان درکار ہے ۱۵ بازار سزا و جزا کیواسطے کون سی متاع و جنس محبوب و مطلوب ہے ۱۶ پل صراط کے عبور کیواسطے کیسے حسن عمل کا مرکب درکار ہے ۱۷ وضع میزان اور وزن نامہ اعمال کیوقت سنگینی حسن کردار و شایستگی عمل کسقدر ضرور ہے **سوالات امتحان نفس در معاملات و معاش** - ۱ آیا مین راست باز راست گو حق پسند حق فہم و حق گذار ہون یا نہین ۲ حق خدا و حقوق عباد مین کیا مینے تقصیر و کوتاہی کی ۳ خیانت و فریب و مغالطہ دہی و عیاری و چالاکی سے کیا کیا حاصل کیا ۴ جس معاش و کسب سے مین گذران کرتا ہون آیا وہ بوجہ حلال ہے یا حرام ۵ حقوق والدین و زن و فرزند و برادر و ہمسایہ ادا کرتا ہون یا نہین ۶ آیا مین کسی کا مدیون ہون اور اس جہان مین کہان سے ادا کرسکون گا ۷ آیا اس طرح کا نفع و نذر و تحفہ سود و رشوت و حق تلفی تو نہین ہی ۸ آیا یہہ بیع و شرا و رہن و ہبہ و داد و ستد و معاملہ جائز ہے یا نہین ۹ آیا یہہ حیلہ شرعی ہی یا غیر شرعی اور اوس سے حق تلفی کسیکی ہوتی ہی یا نہین ۱۰ یہہ انعقاد و عہد شرعاً درست ہی یا نادرست اور واقع اور نفس الامر مین اسکی حقیقت کیا ہی **سوالات عام** ۱ کیا مین

خداوند قدیر کے کمال بیزوال اور اون برکات اور تفضلات کو جو اوسنے بیحد
نہایت کی نہین جانتا پہچانتا ہون ۲ کیا اوسکی رضی نامرضی کو تمام موجودات
ومکنونات پر مقدم جانتا ہون اور اوسکی فضل وکرم کا امیدوار رہتا ہون ۳
مین اوسکے کلام اور احکام اور اوسکی مساجد اور مخلوقات کو کس شان وسامان
سے جانتا مانتا ہون ۴ کیا میرا دل اکثر اوقات خداوند برتر سے غافل ومکروہات
سے شاغل رہتا ہے ۵ کیا مین اکثر وبہت زیادہ اوسکی ذات پاک پر غور وتامل
کرتا ہون اور مین اوسکی رحمت اور شان جمالی اور عنایت لایزالی کا طالب ہون
اور حمیت اسلام اور حرص دین وایمان کسقدر ہے ۶ کیا مین نماز وتلاوت بحضوری
ادا کرتا ہون اور مصداق اِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا کا ہوتا ہون اور
اوسکی تلاش اور تمنا بہی ہے ۷ کیا مین تخلقوا باخلاق اللہ پر عمل کرتا ہون اور
سعی اور عرقریزی اوسکی تحصیل مین کرتا ہون یا نہین ۸ کیا تمامی خواہش ہرچہ
نفس اور روح کے اوپر مری اور متصرف ہے کہ مین خداوند قدیر کی محبت و
اخلاص وعبادت و اطاعت مین ثابت قدم اور مستقل رہون ۹ کیا مین اپنے
ہمسایہ پر مضمون ہرچہ برخود نہ پسندی بر دیگری مپسند بنظر خیرخواہی وصلاح
وفلاح نظر رکھتا ہون ۱۰ کیا مین تمام خیالات فاسدہ وبداندیشی عداوت عناد
وحسد وحقد وبغض وکینہ سے پاک وآزاد ہون ۱۱ کیا مین اپنے مسلمان بہائیون
وجملہ بنی آدم کے حق مین ان بدسلوکیون سے جو مجہکو ناپسند ہین نفرت و
پرہیز کرتا ہون یا نہین جیسے بدگوئی غیبت حقارت پردہ دری فتنہ اندازی
مفسدہ پردازی ۱۲ کیا مین واقع مین جیسا اپنے نفس کی بہبود وفلاح کی کوشش

کرتا ہون ویسے ہی اورون کے واسطے بھی کرتا ہون یا نہین ۱۴ کیا اورون کو بھی
دوست اور محبوب رکھتا ہون جیسا کہ خداوند برتر مجھکو ۱۵ کیا یہ دوستی و محبت
میری خالصاً للہ اور تہ دل سے ہو یا صرف ریائی و زبانی ۱۶ مین محتاجون اور
بیکسون کی رہائی اور بہلائی کے واسطے کیا کوشش کرتا ہون ۱۷ کیا مین آیہ
فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا پر عمل کرتا ہون یا نہین ۱۸ کیا مین
ارشاد واجب التعمیل و حکم محکم وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ کو بجالاتا ہون
یا نہین یا بُنَيَّ إِنَّكَ مَسْئُولٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا عَمِلْتَ لَا مِنَ انْتَسَبْتَ یعنی روز قیامت مین
پوچھین گے تیرا عمل کیا ہے نہ یہہ کہ تیرا باپ کون ہے لمولفہ بہ بازار جزا جنس عمل آر
ہو گر نہ اینہمہ سودای خام ست - کیا مین اسکی تصدیق بدل کرکے ترسان و لرزان ہون اتَّقُوا اللَّهَ وَأَعْلَمُوا
أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ لمولفہ بنا چشتہ دلان جز خباب پاک تو نیست - کیا مین بموجب اس آیہ بدایت سیر
لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ کے رفع فساد و استیصال فتنہ و عناد مین جہد تمام و سعی مالا کلام کرتا ہون
اور تہدید وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ سے کچہہ ڈرتا ہون لمولفہ بترس از خوف
آن روزیکہ تدبیری ندانی کرد ✤ آیا مین مصدر و مصداق اس آیہ کریمہ کا ہون
یا نہین وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ لمولفہ امر و نہیت بر
ادای حق بود ✤ قہر و مہرت بر رضای حق بود - کیا مین ہمیشہ خصوصاً صبح
و شام بعد بیداری و قبل از خواب کہ نمونہ موت و حیات و بعث و نشر ہے
بمقتضای إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ ط آمادہ توبہ و لبریز استغفار رہتا ہون یا
نہین شعر توبہ حاصل دار و خاک بر سر طاعت ✤ این نماز و این روزہ رسم
تحدامی ہا - آیا مینے اس آیہ پر بھی کبہی عمل کرکے کچہہ ذخیرۂ آخرت کہ بہترین

متاع بازار جو ہے جمع کیا ہے یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰکُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ
یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْہِ وَلَا خُلَّۃٌ وَّلَا شَفَاعَۃٌ ط بـ ہر چہ داری صرف کن در راہ
داد + لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا - کیا میرا ایمان اس آیہ پر ہے یا نہیں
مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَہُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ
سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْۢبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ط ولنعم
ما قال الدنیا مزرعۃ الآخرۃ ســ از مکافات عمل غافل مشو + گندم از
گندم بروید جو ز جو ❊ آیا میں جو معاملہ کرتا ہوں وہ سود و ربا کی قسم میں
تو داخل نہیں اور میں مصداق اس آیۃ کا ہو جاؤں اَلَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ
الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا کَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُہُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ط
بِاَنَّہُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا الآیۃ ســ سیر و ربا خوب بودی
گر نبودے بیم موج + صحبت گل خوش بودی گر نیستی تشویش خار
- کیا میں جانتا ہوں کہ اس ربا و سود کے امتناع میں قرآن مجید ناطق ہے
اور یہ آیہ کیا تہدید و تاکید کر رہی ہے یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ
وَذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ
مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ســ عزیزیکہ از درگہش سر بتافت + بہر در کہ شد
ہیچ عزت نیافت ❊ کیا میں کبھی اس آیہ کی دل سے تصدیق کرتا ہوں
وَاتَّقُوْا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْہِ اِلَی اللّٰہِ ســ از بیابان عدم تا سر میدان
وجود + تبلاش کفنے آمدہ عریانے چند - آیا میرے اس قول و فعل میں
رنگ و بوی ریا ہے یا نہیں اور کہیں اس آیہ کبھی دھیان کرتا ہوں آیہ

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْکُمْ بِهِ اللّٰهُ ۵ در بستہ چہ سود عالم الغیب ٭ دانائے نہان و آشکارا ۔ اسپر لحاظ و غور کرنا چاہیے کہ آیا مینو اس آیہ پر بھی عمل کیا یا نہین لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ فَلَیْسَ مِنَ اللّٰهِ فِیْ شَیْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ط ۵ بقول دشمن پیمان دوست بشکستی ٭ ببین کہ از کہ بریدی و با کہ پیوستی ۔ آیا مینے اسکی تصدیق و تعمیل کی ہے قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۵ خلاف پیغمبر کسے رہ گزید ٭ کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید ۔ آیا مین کبھی اس آیہ پر غور کی ہے اور عمل مین لایا ہون لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ **لمولفہ** شرط کرم بین کہ بیک دہ دہند ٭ حیف برین سود نہ سودا کنند ٭ آیا مین اس ارشاد واجب التعمیل کو بجا لایا ہون یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ **لمولفہ** خدمتی کن عزد تو کامل منشد جہد کن ہان اجر ہر عامل دہند ۔ آیا مین کبھی اس دن کو بھی یاد کرکے اپنے انجام و اعمال پر سوچتا ہون جسکے شان مین واقع ہے یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ **لمولفہ** بکارگاہ جزا سود و ہم زیان باشد ٭ بکوش با ہمہ تن تا متاع خوش ببری ۔ آیا مین اس جرگہ و جماعت مین سے ہون جنکی شان مین خداوند و عالم نے فرمایا اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۵ ہر کہ از کیف دمش آگاہ شد ٭ واقف اسرار و مرد راہ شد ۔ آیا مجھہ مین بھی یہ صفت پائی جاتی

ہے جن عذابوں کی شان مین کلام اللہ شریف ناطق ہے اور مداح ہی والذین
إذا فعلوا فاحشة أو ظلموا أنفسهم ذكروا الله فاستغفروا لذنوبهم
٭ بازآ بازآ هر آنچه هستی بازآ ٭ گر کافر و گبر و بت پرستی بازآ
این درگهه ما درگهه نومیدی نیست ٭ صدبار اگر توبه شکستی بازآ - آیا مین
آیه والله یحب الصابرین کو بدل تصدیق کرکے اوسپر عمل کرتا ہون یا
صرف زبان سے پڑہتا ہون لمولفه صبر کلید در صد کیمیاست ٭ صبر علاج
مرض لا دواست ٭ آیا مین فوت مقاصد و عدم حصول مطالب پر شاکر
و راضی رہتا ہون جیسے خدای قدیر و برتر فرماتا ہے لکیلا تحزنوا علی
ما فاتکم و لا ما اصابکم اور انتقال و فوت و فقدان محبوب ترین عالم پر مانند
انبیاء اولو العزم علیہم السلام کے راضی برضا و قانع بقضا ہوکر انا لله و
انا الیه راجعون کو اپنا ایمان و وردِ جانتا ہون ٭ گذشتم از سر مطلب
تمام شد مطلب - کیا اپنے پیشوا زبدہ اصفیا محمد مصطفی صلعم کو رحیم و شفیق
تر و الدین سے جانکر اونکی محبت خالص اور اخلاص پر مدار رکھتا ہون ٭
مضمون آیہ فبما رحمة من الله لنت لهم و لو کنت فظا غلیظ القلب لانفضوا
من حولک ٭ خدایا مانگے کیا کیا نعمتین دیتا ہے بندون کو ٭ ترا دست کرم
شان ہے جیسے کل کے مقصد کا - آیا مین مصائب و شدائد و آفات کو اپنی
شامت اعمال و کردار سیئہ قبیحہ کا نتیجہ سمجھتا ہون حسب مضمون آیہ شریف
کے قلتم انی هذا قل هو من عند انفسکم ٭ ای مرد بر زشتی اعمال نومیدی
گواه ٭ ورم از حسن عمل چون روسپید ز سیاه - آیا مین شدائد و

نکارہ و مصائب مین مستقل و ثابت قدم رہکر بصدق تمام یہ کہا کرتا ہون آیہ
حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ؎ فکر ما در کار ما آزار ما ۔ کارساز ما بفکر
کار ما ۔ آیا مین فی الواقع سخاوت و خیری سے کسیطرح کا نقصان اور بخل و
کفایت وغیرہ سے بیجا ہے کچھ فائدہ تو نہین سمجھتا کہ مضمون آیہ کریمہ صاف
غلطی و ضلالت ہے۔ لَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ بِمَا اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ ھُوَ
خَیْرًا لَّھُمْ بَلْ ھُوَ شَرٌّ لَّھُمْ سَیُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ لمولفہ
مال تو در حق تو زہر است و مار ۔ ہان فریبی ناخوری زین یار غار ؎
کور کورانہ مرو در کربلا ۔ تا نیفتی چون حسین اندر بلا ۔ آیا کبھی مینے اس
آیہ پر نہایت غور و تصدیق کی کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَۃُ الْمَوْتِ قال العلی المرتضیٰ
رضی اللہ عنہ ؎ الموت کاس کل ناس شاربھا ۔ والموت باب
کل ناس داخلھا ؎ ترا کہ اجل ہم گذار خواہد بود ۔ دیدہ بر سر
خاک تو خار خواہد بود ۔ سچ تو یہ ہے کہ جو ایسے بدیہی اور صریحی امر کو
جسکا تجربہ اور مشاہدہ اپنے ہمسایہ اور اعزہ کے حال سے روز روز ہوتا
ہے بدل الیقین و تصدیق کرتا تو حال کچھ اور ہی ہو جاتا برق غفلت متاع گرانمایہ
عمر عزیز کو یون نہ جلاتی ہاے غفلت ہاے نادانی ہاے شامت اعمال ؎
صلاح کار کجا و من خراب کجا ۔ ببین تفاوت رہ از کجاست تا بکجا ۔ آیا
اس عجائب صنعت صانع و غرائب ایجاد و ابداع حکمت حکیم علی الاطلاق کو
تماشا کرکے کبھی اس آیہ کو پڑھتا ہون رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا ؎ درہر
بن کہہ کہ میکنی گوش ۔ فوارہ فیض اوست در جوش ۔ آیا مینے اسکی خوب

تصدیق کی ہے اور حسب مضمون آیہ مصدر حسنات وخیرات ہوتا ہوں آیہ
إِنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنكُم مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ ۵ ہر عمل اجری وہر کردہ
جزای دارد ۔ آیا مین دولت وحشمت ونعمت ودنیا روا غنیا اور متمولین کو
دیکھہ کر برسم خاطر خستہ اس آیہ کریمہ سے کرتا ہوں وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ
بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۵ پشت پا زن تخت کیکاوس را + سر بدہ از تن مدہ
ناموس را + تو وطوبی وما وقامت دوست + فکر ہر کس بقدر ہمت اوست
آیا مین مصدر تعمیل اس ارشاد واجب الاعتقاد کا ہوں یا نہین وَاعْبُدُوا اللَّهَ
وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ
وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَابْنِ السَّبِيلِ الآیہ ۵ الا تا نیازاری
ہرگز یتیم + چو گرید ہمی لرزد عرش عظیم ۔ آیا مین شرائع عرفی اور
مراسم شرعی بعینہ وہو بہو انجا لاتا ہوں اور ابتداے سلام بمقتضاء حدیث
نبوی اور رد سلام بخوبی وحسن تمام بموجب آیہ کریمہ کیا جاتا ہے وَإِذَا حُيِّيتُم
بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا لمولفہ چو توفیقت رفیق آید
عطا کن + وگرنہ حق حقداران ادا کن ۔ کیا تمامی افعال وحرکات میری
بیریا وجانب داری وتعصب کے ہین اور اس آیہ شریف پر عمل ہے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ
وَالْأَقْرَبِينَ الآیہ کیا مین اس حکم محکم کو بجالایا ۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَتُرِيدُونَ أَن تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا
مُّبِينًا ط لمولفہ حشر تو با صاحب ومطلوب تو + نشر تو با رغب ومحبوب تو

قائم رہو انصاف پر
گواہی دو واسطے اللہ کے
اگرچہ نقصان ہو اپنا
یا ماں باپ کا یا قرابت
والوں کا
اے ایمان والو نہ پکڑو
کافروں کو رفیق مسلمان

کیا مین عیب قوم خاص و شخص خاص کو معیوب و ممنوع و مغضوب ز ا جانتا اور اس
سے مجتنب رہتا ہون بنحو اے آیہ کریمہ لَا یُحِبُّ اللّٰہُ الْجَہْرَ بِالسُّوْءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا
مَنْ ظُلِمَ لموٴلفہ بد گفتن مکن عادت کہ خون خویش سر ریزی – آیا مین خلف وعدگی
معیوب اور ایفاء وعدہ کو محبوب جانتا ہون بمضمون آیہ کریمہ یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ٥ دست وفا و کرم عہد کن + تا نشوی وعدہ شکن
عہد کن – کیا مین اس آیہ پر عمل کرتا ہون یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْیَہُوْدَ وَ
النَّصَارٰی اَوْلِیَآءَ بَعْضُہُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ط وَمَنْ یَّتَوَلَّہُمْ مِّنْکُمْ فَاِنَّہٗ مِنْہُمْ
اور موید اسکی حدیث نبوی وارد ہے حدیث مَنْ تَشَبَّہَ بِقَوْمٍ فَہُوَ مِنْہُمْ
٥ چو میرد مبتلا میرد چو خیزد مبتلا خیزد – اور دوسری دلیل یہ آیہ شریف ہے
وَلَنْ تَرْضٰی عَنْکَ الْیَہُوْدُ وَلَا النَّصَارٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَہُمْ – یہان لن تاکید بہ تہدید
وتاکید کر رہا ہے اوپر شدت عناد کے وعدم تراضی فریقین کی چنانچہ تجربہ
اب شاہد عادل اس دعوی مسلم الثبوت کا اظہر من الشمس عیان راچہ بیان سچ
ہے الجنس یمیل الی الجنس – کیا مینے حقیقت کو اس کلام معجز نظام کی
بغور دریافت کیا ہے وَمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا اِلَّا لَعِبٌ وَّلَہْوٌ ط وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَۃُ
خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ ٥ زنہار ز اتعلق کشیدہ دامان باش + بہر چہ میکشدت
دل ازان گریزان باش – آیا مین بخل واسراف دونون سے بری ہون
اور حد توسط اور میانہ روی سے کبھی تجاوز نہین کرتا اور اوراس آیہ
پر تامل کرتا ہون وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ – اور کہ خیر وحسنات
وصدقات مین اسراف مفقود اور مین مقصود ہے ٥ گرچہ بفرمودہ کلوا

واثیر ہوا ﷺ یک نفرمودہ کلو ناگلو + بہلا ہے وہ اعمال اور حرکات تو
نہین سرزد ہوئے کہ جسکی جزا مین خدائے عزوجل یہ خطاب فرماوے آیہ
فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ +
سچ ہے گردنی خویش آمدنی پیش - کیا مین اداب تلاوت وسماعت قران مجید
بحسب احماے عرش عظیم بدل تصدیق کرکے اسپر عمل کرتا ہون وَاِذَا قُرِئَ
الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۵ مانند گل تمام شو گوش
- آیا یہ آیہ شریف میرا دستور العمل ہے یا نہین اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط
لمولفہ درد دل با یار در خلوت بگو + این نیاز وراز در جلوت بگو - آیا
ذکر وعبادت خالص ودلی ہے ظاہری وریائی بمضمون کلام خداوند انام -
وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ
الْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۵ اگر بہر مہرم بخوانی اندر + وگر بقہرم
برانی از در + قسم بجان تو کہ بر ندارم سر ارادت زخاک آن یا -
آیا کبھی مینے اس آیہ پر بنظر عبرت و دیدہ حیرت غور وتامل کیا وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ
حَقَّ قَدْرِهٖ - اور شان جلالی وجمالی حضرت احکم الحاکمین وجناب ارحم
الراحمین پر کچھ لحاظ کیا ۵ ای برادر بے نہایت درگہیست + ہر چہ
انجا میرسی بر وی مایست + لمولفہ در وصف تو کار دست بستہ +
ناید ناید ز صبر خستہ - آیا مین اداے حقوق العبد وعباد ومحبت مال اطفال
مین کتنا سرگرم ہون اور کہ یہ آیہ کریمہ کبھی مد نظر وپیش نہاد خاطر ہے يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ وَاعْلَمُوْا

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ اے گرفتار پائے
عیال * ہرگز آسودگی مبند خیال * غم فرزند و نان و جامہ و قوت *
بازت آرد ز سیر در ملکوت - آیا میری یہ شان اور بموجب مضمون آیہ کریمہ
سامان سے یا نہیں فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا ۝ در پس ہر گریہ
آخر خندہ ایست * مرد آخر بین مبارک بندہ ایست * تو کہ یوسف نیستی
یعقوب باش * ہمچو او در گریہ و آشوب باش * اے دریغا اشکہا من دریا
بدے * تا نثار دلبر زیبا بدے - کیا اس عہد و معاملہ سے واقف ہوں اور
جان و مال در دست آمادہ قربان و نثار بارگاہ پروردگار ہوں کیونکہ ہر مومن
کامل کی یہی شان ہے إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم
بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۝ گر ہزار بار
بکشتن دہد آن یار عزیز * تا نگوئی کہ دران دم غم جانم باشد * جہانے را ب
دادم جان خریدم * بنام ایزد عجب ارزان خریدم - کیا میں رنج و
راحت و مرض و صحت و نفع و مضرت میں ہر حال صابر و شاکر رہ کر اسکے
ذکر و فکر سے غافل تو نہیں رہتا کہ شور و مصداق اس آیہ کریمہ کا ٹھہروں
وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ
كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَّسَّهُ ۝ دست تضرع چہ سود بندہ محتاج را * وقت دعا
بر خدا وقت کرم در بغل - آیا میں نے اس آیہ پر عبرت پر بھی غور و تامل کیا تا کہ آج
اس روز کا کچھہ سوچ سکے يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَن نَّفْسِهَا وَتُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُونَ لموقعہ بباز ار جزا سود و زیانہا بکشاید * خوشا جانیکہ سودے

اندران سودا کند کش بش ۔ آیا تہذیب و امور و معاملات دنیا بآئین بھین و شان
گزین بخیر انجام ہوتی ہے حسب مضمون اس آیہ کریمہ کے وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ
وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم بِهِ وَلَئِن صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ ؕ وَاصْبِرْ
وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ؕ ذرا ملاحظہ فرمایئے کہ رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم کرب و شدائد مین کیسا صبر کرتے اور کفار ناہنجار سے
کیا معاملہ فرماتے ؎ شرط کرم ہین کہ بہنگام جنگ ٭ گوہر خود ریخت بپاداش
سنگ ٭ ہان کیون نہو کہ رحمۃ للعالمین آپ کا لقب تھا ۔ آیا مین یہ ارشاد
واجب الانقیاد بجا لایا ہون وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؎ روز
محشر کہ جان گداز بود ٭ اولین پرسش نماز بود ٭ پس مکن در نماز ہا
تاخیر ٭ تا دران روز باشدت توقیر ۔ اور اطفال کی نسبت یہ ہدایت جناب
حضرت ختم الرسالت ہے مروا صبیانکم بالصلوۃ اذا بلغوا سبعًا واضربوہم
اذا بلغوا عشرا ۔ آیا کبھی مینے اس مضمون عبرت مشحون پر بنظر غور لحاظ کیا یا
نہین سچ تو یہ ہے کہ اگر کچھ بھی تصدیق بصدق دل ہوتی تو حال کچھ اور ہی ہو جاتا
اور پنبہ غفلت گوش ہوش سے نکل جاتی اور سب نشہ غفلت وبے پروائی ہرن
ہوتے اور بال بدن پر کھڑے ہو جاتے آیہ کریمہ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ
السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا
وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَمَا هُم بِسُكَارَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ **لمولفہ** ای دبدبہ
جلالت از ہست ٭ بر عرش مجید غلغلہ بست ٭ اے طنطنۂ جلال پاکت ٭ پیچیدہ
بقبۂ جلالت ٭ از شان جلال ہمہ لرزان ٭ وز شان جمال ما ہمہ تابان

آیا مین کبھی مصداق اس آیہ کریمہ کا ہوتا ہون اور جوش خوف و رعب سے کانپ
اوٹھتا ہون اَلَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُہُمْ **لمولفہ** خوف و رعب و
ترس شان اولیاست ٭ چشم شان ناظر جلال کبریاست ٭ آیا مینے دور
باش اس آیہ شریفہ کو بھی بگوش ہوش سنا اور اوسپر عمل کیا ہے فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ
فَلَآ اَنْسَابَ بَیْنَہُمْ یَوْمَئِذٍ وَّلَا یَتَسَآءَلُوْنَ ٥ مد شرف ذات چہ باشد عمل نیک
بیار ٭ کہ درین راہ فلان ابن فلان چیزی نیست - آیا کوس بلند آواز و غلغلہ
عبرت نواز اس کلام عظیم و قول کریم نے پنبۂ غفلت گوش ہوش سے ابتک دور
کی ہے یا نہین اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ٥ **طلسمے**
کہ در چرخ نیلوفریست ٭ پندار کز بہر بازی گریست - آیا مین اس ارشاد
اور حکم موکد کی تعمیل مین سرگرم ہون اور مصدر وقوع ہوتا ہون یا صرف
زبان سے پڑھ لیتا ہون اور کان سے سنا کرتا ہون وَلْیَعْفُوْا وَلْیَصْفَحُوْا
٤ در عفو لذتیست کہ در انتقام نیست - آیا مین اس حکم احکم الحاکمین پر
بہزار جان و دل آمادۂ تعمیل و لبریز تصدیق ہون یا نہین اور اسکے برخلاف
عمل کرنے مین کیا کیا آفتین اور بلائین واقع ہوتی ہین اور اسی آیت سے
حکم پردہ نشینی مستورات و عورات کا صادر ہوا ہے قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ
اَبْصَارِہِمْ وَیَحْفَظُوْا فُرُوْجَہُمْ ذٰلِکَ اَزْکٰی لَہُمْ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ
٥ مکن اندیشۂ عصیان چو ہیدانی کہ میداند ٭ مبین در روے این و آن
چو می بینی کہ می بیند ٭ - اور یہ حکم بھی گویا شعبۂ ارشاد اول ہے وَاِذَا بَلَغَ
الْاَطْفَالُ مِنْکُمُ الْحُلُمَ فَلْیَسْتَاْذِنُوْا - اور لفظ مومنین مین عورتین بھی داخل

اور علاوہ بریں اونکے واسطے بالتحقیق ایک حکم ذیل میں ناطق ہے - آیا میں
...ین و ایمان و تصدیق و اذعان لبریز تعمیل اس قول جمیل و حکم جلیل کا ہوتا ہوں
إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ
يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ بندہ را فرمان نباشد ہر چہ
...مائی برانم - آیا میں اس کلام اطہر و حکم اشہر پر بلا تصنع و افراط و تفریط
...لا ہوں یا نہیں قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۝ بمی سجادہ رنگین
...کن گرت پیر مغان گوید کہ سالک بے خبر نبود ز راہ و رسم منزلہا - آیا میں نے
...ان بلند و مقام ارجمند جناب ختم الرسالت کا اس آیہ کریمہ سے بھی سمجھا یا
لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۝ کار پاکان را قیاس از
...ود مگیر گرچہ ماند در نوشتن شیر و شیر - آیا کبھی اس مضمون عبرت
مشحون پر بھی میں نے التفات کی ہے کہ کہیں بآہ و حسرت و رنج و مصیبت یہ
...ول پر ہول ورد زبان ہو يَا لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ط **لمولفہ** اے
کاشکے نہ زادی مرا مادر جہان ای کاش بودمی سرای عدم نہان
آیا یہ ہدایت ارحم الراحمین و یہ دستور العمل احکم الحاکمین میرے پیش نظر
ملحوظ خاطر ہے یا نہیں وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا
خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۝ ناسزای را کہ بینی بختیار عاقلان تسلیم
کردند اختیار - آیا اس صراط مستقیم و طریق قویم پر کہ جو برگزیدہ عقلا و مقبول
رسول اللہ و حکما و صلحا ہے میں چلتا ہوں اور بلا افراط و تفریط تعمیل کرتا ہوں یا
نہیں وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا ط لنعم

وہی جو چلتے ہیں زمین پر دبے پاؤں اور جب بات کرنے لگیں اون سے بے سمجھ والے کہیں صاحب سلامت

ما قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم خیر الامور اوسطہا ؎ نہ چندان بخور کز دہانت برآ
ید * نہ چندانکہ از ضعف جانت برآید ۔ آیا اس حسن معاشرت و اس طریق صواب
و ہدایت پر بھی میرا عمل ہے یا نہین وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ؎ اگر من
ناجوانمردم بکردار * تو بر من چون جوانمردان گذر کن ۔ آیا اس کلام با تمکین و
انداز حیرت انگیز سے مطلع ہوکر کبھی مین امور معاد و خوف یوم التناد پر کچھ متنبہ
ہون یا نہین يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ لمولفہ ولی بیار
نیاز و جملہ خضوع * ولی تمام حیا سربسر امید و ہراس ۔ آیا اس کلام عدالت رجا
مبارک انجام کو کبھی اپنے میزان غور و انصاف موزون کیا اور انجام نافرمانی و
نتیجہ بے ایمانی کو بہ تامل سمجھ لیا ہے اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ
الْمُسْتَقِيْمِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ؎ تو ان نکات قرا
بردن استخوان درشت * وے شکم مدرو چون بگیرد اندر ناف ۔ کبھی اپنے اس صلائے
عام جوش بندہ نوازی کو جو سرمایہ تسکین خاطر مضطر ہے بگوش ہوش سنا ہے
اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ
قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؎ آدمی این شرط آدمیت نیست * مرغ تسبیح خوان و من
خاموش ۔ آیا مین بدو طالع بیدار و بتائید حسن کردار اس نصیحت سراسر
حکمت و پند مشفقانہ پر بدل تامل کرکے ارادہ تعمیل کیا ہے اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ
اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ
لمولفہ صلہ صبر بہین مید ہند * اجر سخای تو گزین مید ہند ۔
آیا یہ حسن وعدہ و بہترین صلہ جس سے بلند حوصلگی جود و برتر و رعایت انسان بحر بخوبی ثابت

ہر آدمی کو جواب دین اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہین ۱۲

سنے میں سنا یا کہیں مَن جَاءَ بِالحَسَنَةِ فَلَهُ خَيرٌ مِّنهَا وَهُم مِّن فَزَعٍ يَومَئِذٍ آمِنُونَ
لمولفہ خوشا کسیکہ ببار د متاع حسن عمل * خوشا کسیکہ شد این زشور ستاخیز
آیا مینے حسن آداب معاشرت و بہترین اخلاق مصاحبت یعنی اس ہدایت و تعلیم
قرآنی و مجموعہ سعادت فرقانی پر کہ سرمایہ تہذیب اخلاق ثقلین و ذریعہ نجات دارین
ہے عمل کیا ہے یا نہیں وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغوَ أَعرَضُوا عَنهُ وَقَالُوا لَنَا أَعمَالُنَا وَلَكُم
أَعمَالُكُم سَلَامٌ عَلَيكُم لَا نَبتَغِي الجَاهِلِينَ ط ۵ لو طوبے و ما قامت دوست
فکر ہر کس بقدر ہمت اوست - آیا کچھ اثر اس حسن تعلیم قرآن حکیم و ہدایت کلام
مبین رب علیم کا مجھ میں آیا ہے یا نہیں لَا تَفرَح إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الفَرِحِينَ لمولفہ
مناز غرہ مشو بر جمال و مال و منال * مشو فریفتہ شوکت جمال جہان - کبھی
مینے اس حکم عام و تہذیب تام پر جو بحق ہارون وار دن بحث ارشاد ہوا اور
بوجہ عدم التفات و تعمیل اسکا کیا انجام ہوا غور و لحاظ کیا ہے أَحسِن كَمَا أَحسَنَ اللَّهُ
إِلَيكَ وَلَا تَبغِ الفَسَادَ فِي الأَرضِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ المُفسِدِينَ قال الملک المنان
جل هَل جَزَاءُ الإِحسَانِ إِلَّا الإِحسَانُ - آیا اس حسن معاملہ کریمانہ و جوش عنایت
مشفقانہ پر کبھی میں غور کرتا ہوں کہ نیکی کا صلہ تو بہت زیادہ اور بدی کا بدلہ صرف
اسکے برابر ہے مَن جَاءَ بِالحَسَنَةِ فَلَهُ خَيرٌ مِّنهَا وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ
إِلَّا مَا كَانُوا يَعمَلُونَ ۵ کرم بین و لطف خداوندگار * گنہ بندہ کردست
و حق شرمسار - آیا میں یہ بھی غور کرتا ہوں کہ صرف اذعان و تصدیق
ہی کافی ہے بلکہ وسیلہ حسن عمل و اخلاص نیت و شائستگی افعال بھی جزو اعظم
ہے بدلیل قولہ تعالے جل جلالہ آیہ کریمہ أَحَسِبَ النَّاسُ أَن يُترَكُوا

ان یقولوا آمنا وهم لا یفتنون ولقد فتنا الذین من قبلهم فلیعلمن الله
الذین صدقوا ولیعلمن الکاذبین ام حسب الذین یعملون السیئات ان یسبقونا
ساء ما یحکمون ۵ کل یوم هو فی شان نخوان ❊ مرد را بے کار و بے فعلی مدان
لمولفه امتحان انبیاء و اولیا میشده و میشود در هر بلا - آیا اس ذوق بینی
و عاقبت اندیشی نے پنبۂ غفلت میرے گوش ہوش سے نکالی ہے یا نہین
ومن جاهد فانما یجاهد لنفسه ان الله لغنی عن العالمین - آیا اس تہذیب
و اخلاق سے مین مہذب اور اس تحسین ادب سے مودب ہوا ہون یا نہین آیہ
ووصینا الانسان بوالدیه احسانا ۵ جنت که رضای مادران ست ❊
اندر تہ پای مادران ست - آیا مین اس سراب گاہ دنیا اور اس بازار جزا مین
مین که الدنیا مزرعة الآخرة فرمایا ہے یہ دہرہ کا تو نہین کھاتا ہون وقال
الذین کفروا للذین آمنوا اتبعوا سبیلنا ولنحمل خطایاکم وما هم بحاملین من
خطایاهم من شیء انهم لکاذبون لمولفه بروز بیکسی یاری نباشد
کسے را بکسے کاری نباشد - آیا اس امر ارشد و حکم موکد پر مین بدل و جان و
مامور و سرگرم تعمیل ہون واقم الصلوة ان الصلوة تنهی عن الفحشاء
والمنکر ولذکر الله اکبر ۵ روز محشر که جان گداز بود اولین پرسش
نماز بود - ولنعم ما قیل لا فرق بین المسلم والکافر الا بالصلوة - آیا
اس ہدایت حسن اور اس ادب مستحسن کو تو مین کبھی نہین بھول جاتا ہون -
ولا تجادلوا اهل الکتاب الا بالتی هی احسن ۵ بشیرین زبانی لطف و
خوشی توانی که پیلی بموے کشی - آیا مین شکر گذار ہون یا نہین اور اس امر

جلیل واجب التعمیل کو بجالایا اور اوسکی حکمت اور خوبی کو پہچانا - وَلَقَدْ آتَیْنَا
لُقْمَانَ الْحِکْمَةَ اَنِ اشْکُرْ لِلّٰہِ وَمَنْ یَّشْکُرْ فَاِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِہٖ ط قال رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم من لایشکر الناس لایشکر اللہ - ولنعم ما قال السعدی ع
وشکر اندرش مزید نعمت **لمولفہ** گر باری شکر نعمت ہا بری * در تواضع ہا
ببینی برتری - آیا ہنگام خیال مقدمات و تصور گناہ یہ امر بھی میرے دلمین
منقوش و تیقن ہوتا ہے کہ ذرہ ذرہ لغزش خطا و ارادہ بد وستیۂ خداوند
علیم برتر بر روشن ہے اور اس آیہ کریمہ پر بھی کبھی اعتقاد و نظر غور کی ہے
یَا بُنَیَّ اِنَّہَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ
اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِہَا اللّٰہُ ط زقطرہ قطرہ علالت حساب خواہد شد *
ز ذرہ ذرہ جراحت شمار خواہد برد آیا اس بہین سرمایہ سعادت و بہترین ذریعہ
نجات دنیا و آخرت دستور العمل تہذیب معاش و معاد مجموعہ حسن معاشرت
واتحاد سے ایک لمحہ غافل اور ایک طرفۃ العین عاطل تو نہین ہون یَا بُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ
وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْہَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَاصْبِرْ عَلٰی مَا اَصَابَکَ ط اِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَزْمِ
الْاُمُوْرِ ط وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّکَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ط اِنَّ اللّٰہَ لَا
یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ط وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِکَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِکَ اِنَّ اَنْکَرَ الْاَصْوَاتِ
لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ **لمولفہ** شرم کن از عادت حیوان و خر * گر غیوری خوی
حیوانی مخر - آیا مین اس معاملہ بازار جزا و سود و زیان تا عمل حسنہ وسیئہ
کے انجام سے واقف اور متیقن ہو کر آتا وہ توشہ آخرت وسرگرم ہر سالی
سفر عاقبت رہتا ہون - یَا اَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمْ وَاخْشَوْا یَوْمًا لَّا یَجْزِیْ وَالِدٌ

اور سمجھا ہے کہ مجھ پر بیشک یہ ہین ہمت کے کام اور نہ چال پہ اترا لوگون کی طرف اور مت چل زمین پہ اترا کر بیشک اللہ کو خوش نہین آتا کوئی اترانا بڑائیان کرتا اور چل بیچ کی چال اور نیچی کر آواز بیشک بری سے بری آواز گدھے کی آواز ہے

دن نہ کام آوے باپ اپنے بیٹے کو اور نہ بیٹا کام آوے اپنے باپ کو کچھ بیشک اللہ کا وعدہ ٹھیک ہے سو تم کو نہ بہکاوے دنیا کا جینا اور نہ دھوکا دے تمکو اللہ کے نام سے وہ دغاباز

عن ولدہ ولا مولود ہو جاز عن والدہ شیئا ان وعد اللہ حق فلا تغرنکم الحیوۃ الدنیا ولا یغرنکم باللہ الغرور **لمولفہ** گر عاقلی فریب جہان جہان مخور ❊ گر مرد ہمتی ہمہ وقت سعادباش ۔ آیامین اسپر بھی جزماً واذعاناً معتقد ومصدق بقلب سلیم ہون کہ پیشین گوئی کاہنان واخبار منجمان و دیگر بوالہوسان امر فضول ہے اور بیشک ایک بڑی بھول وما تدری نفس ماذا تکسب غداً ط وما تدری نفس بای ارض تموت ۵ تو بر اوج فلک چہ دانی چیست ❊ چون ندانی کہ در سرای تو کیست ۔ آیا آج مین چارہ جوی اور تدارک اس دن اور ساعت ہولناک کا کر چکا اور کر رہا ہون جسدن عذر معذرت اور وعدہ عمل حسنہ بے سود و نابود ہو جاوے اور بجز پشیمانی اور حیرانی وخسران عاقبت وحسرت وندامت کچھ حاصل نہو اور ہاتھ ملتا رہ جاوے ولو ترى اذ المجرمون ناکسوا رؤسہم عند ربہم ربنا ابصرنا وسمعنا فارجعنا نعمل صالحاً انا موقنون ۵ چہ سود از دزدی آنگہہ توبہ کردن ❊ کہ نتوانی کمند انداخت بر کاخ ❊ بلند از میوہ گو کوتاہ کن دست ❊ کہ کوتہ خود ندارد دست بر شاخ ۔ آیا مین بھی یہ آزمائش عظیم ومختار آل نبی کریم بعینہ حسب حال اپنے جانکر لبریز عبرت و آمادہ طلب دولت الفقر فخری یعنی سعادت دنیا و آخرت کا ہوتا ہون و نیز بغور و تصدیق تمام جانتا ہون کہ گناہ صاحب علم ووجاہت موجب زیادتی عذاب وعقاب ہے ہرگاہ کہ خواص سے یہ گفتگو ہے تو عام کا کیا حال خود پیغمبر صاحب کو فرمایا اذا لاذقناک ضعف الحیوۃ قولہ تعالے یا ایہا النبی قل لازواجک وبناتک ان کنتن تردن الحیوۃ الدنیا وزینتہا فتعالین امتعکن

واسرحکن سراحا جمیلا و ان کنتن تردن الله ورسوله والدار الآخرة فان الله اعد

للمحسنات منکن اجرا عظیما ط یا نساء النبی من یات منکن بفاحشة مبینة یضاعف

لها العذاب ضعفین ط وکان ذلک علی الله یسیرا ط ومن یقنت منکن لله

ورسوله وتعمل صالحا نؤتها اجرها مرتین واعتدنا لها رزقا کریما یا نساء النبی

لستن کاحد من النساء ان اتقیتن فلا تخضعن بالقول فیطمع الذی فی قلبه

مرض وقلن قولا معروفا ط وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج الجاهلیة الاولی

واقمن الصلوة وآتین الزکوة واطعن الله ورسوله انما یرید الله لیذهب

عنکم الرجس اهل البیت ویطهرکم تطهیرا ط ۵ این در بلا ہمہ کس را

نہ ہند + سوز دل پروانہ مگس را ندہند + پیغمبر ما بار دو عالم بر دوش

بر دوشست واین اہل ہوس را ندہند - حضرت حسنین علیہما السلام اور انکی

قرابات مطہرات اور آل پاک نے کیا خوب تعمیل و اطاعت آیہ تطہیر کی فرمائی

معرکہ کرب وبلا میں معہ عزیز واقربا حکم رسول وخدا پر مع خانمان قربان ہوگئے

اور نور عین حسنین بے آب ودانہ کس صدمت وشدت سے آب تیر وخنجر ابدار

کفا نا بکار واشرار شقاوت شعار سے راضی برضا وصابر بقضا رہکر سیراب

ہوگئے اہل بیت کا مقام شکر وصبر سبحان اللہ وحضرات مستورات کا صابر و

شاکر ومتحمل شداید کرب وبلا ہونا اللہ اللہ جناب حضرت امام زین العابدین

صاحب کا بعد گرفتاری حالت شدت تپ وتاب ورنج ومحن مفارقت پدر و

برادر وعم بہادرین اسیر پنجۂ ظالمان بیرحم ومتعصب ساربانی پر منصوب ومامور

ہونا محک عبا - امتحان خاندان حضرت ختم الرسالت واہل بیت اطہر اظہر واشہر

ہوئے اکبر صاحب ہمت وہمتوکلان شیران بیشہ تسلیم وہزبران معرکہ رضا وحسن
تسلیم کا یہ سامان وشان ہے کیون نہو کس شیر کے فرزند تھے شیرون کی
شیری ہوتے ہین الولد سر لابیہ ۵ کار پاکان را قیاس از خود مگیر + گرچہ
ماند در نوشتن شیر و شیر لمولفہ شیر سیدان رضا ها دیگر اند + مرد آماج
قضا ها دیگر اند + شیر سیدان رضا آمد حسین + محو تسلیم قضا آمد حسین + ای
در حب علی دم میزنی + دشمن ایمان ودین را رہزنی + اے اسیر پنجہ بند
وخیال + تو چہ دانی خوبی این حال وقال + توکہ دائم در تعصب ماندہ +
حرفی از مہر و ولا ناخواندہ + توکہ در افراط وتفریط آمدی + از غرابی
رو بہ تغلیط آمدی + اے برادر تو چہ دانی از علی + عین ولام ویا ندانی از
علی + تو ندانی عز وشان مصطفٰے + تو چہ دانی رتبۂ آل عبا + تو ندانی شان
اصحاب رسول + تو ندانی رتبۂ زہرا بتول + تو ندانی منصب وشان حسین +
تو چہ بینی جلوۂ آن نور عین ۔ آپانے شان بلند ومقام محمود وارجمند جناب
ختم الرسالت وکیفیت شفاعت مالک مقام محمود وصاحب لواے حمد مسعود کا اس
آیۂ کریمہ سے دریافت کیا اور خود ہم صلوٰۃ وسلام و وقف اخلاص ومحبت
نبی علیہ السلام رہتا ہون اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا لمولفہ سلام ورحمت حق بر جناب ختم رسل +
صلوٰۃ طیبہ بر روضۂ حبیب خدا + ہزار بار درود شریف بر روحش + ہزار
بار بخوانم ز شوق صلّ علٰی ۔ آیا اس آیہ سعادت سرمایہ کے حکم موکد وارشاد
ارشد سے متنبہ ہو کر اپنی اہل وعیال پر بموجب تاکید تعمیل کرتا ہون یَا اَیُّہَا النَّبِیُّ

لِاَزْوَاجِکَ وَبَنَاتِکَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ ط ذٰلِکَ اَدْنٰی

اَنْ یُّعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَیْنَ وَکَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ط آیا مینے اس عبرت نامہ پر کبھی

نظر کرکے توشۂ آخرت اور سامان امن قیامت کچھہ جمع کیا ہے یا نہین وَمَآ اَمْوَالُکُمْ

وَلَآ اَوْلَادُکُمْ بِالَّتِیْ تُقَرِّبُکُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰی ط اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِکَ لَهُمْ

جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِی الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۔ آیا مین یہ جانتا ہون کہ خالق دو

عالم مجہپر مہربان اور ارحم الراحمین وایما سر لطف واحسان ہے اور ثمرہ بدی

سزا ہے سرکسی جو سرکشان وعصیان سامان کو دست بدست و بالفعل نہین دیتا

اسمین بھی حکمت ہے وَلَوْ یُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا کَسَبُوْا مَا تَرَکَ عَلٰی ظَهْرِهَا مِنْ

دَآبَّةٍ وَّلٰکِنْ یُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی ۵ لطف حق با تو مدارا ہا کند ط

چونکہ از حد بگذرد رسوا کند ؂ آیا مین اس از مین سعی جزیل وکوشش جمیل کرتا ہون

کہ بتائید بخت بلند وبیاوری طالع ارجمند ؂ قابلیت پیدا کرون کہ موزد

اس انعام بے بدل ونعمت بے مثل کا ہون سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ خوشا

نصیب اون کے جنکی شان مین یہ ارشاد ہو طُوْبٰی لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ آیا آج

میرے اعمال ایسے تو نہین کہ کل کو مجھسے یہ خطاب مشعر عتاب ہو اور مین بحال خود

ششدر و لاجواب وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۔ آیا اس بیکسی اور ایسی

وخواری وزاری کی حالت بہی مجھے کبھی یاد آتی ہے جسکا ذکر رب العالمین کلام

متین مین فرماتا ہے اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاهِهِمْ وَتُکَلِّمُنَآ اَیْدِیْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ

بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ ط لمؤلفہ اعضات بفعل تو گواہند ؂ احباب تو دشمن تباہند

مین اپنے ہر درد و مصیبت آفت رنج و غم مین متوکلانہ اس کلام پاک خالق افلاک پر
با ایمان و ایقان تصدیق کرکے استعانت و حمایت کفیل مطلق و وکیل برحق سے
چاہتا رہتا ہوں وَلَقَدْ نَادٰنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ
الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ **لمولفہ** گر نباشد درمیان فضل خدا + کار ما از دست ما گردد
تباہ - یہ جو ہر بار رحمت حضرت واہب بمنت ہم بمقتضائے وسیلہ حضرت
رحمۃ للعالمین جناب ختم المرسلین ہے نعم الرسول وحبذا القبول ٥ چہ
غم دیوار امت را کہ باشد چون تو پشتیبان + چہ باک از موج بحران را کہ باشد
نوح کشتیبان - آیا مین ہر معرکہ امتحان و آفت و مصیبت مین مقلد سنت انبیاء
علیہم السلام ہوکر بدل و جان یہ اقرار کیا کرتا ہوں سَتَجِدُنِيْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ٥ اگر تیغ بارد در کوئی آن ماہ گردن نہیم الحکم للہ تا کہ
اسکے بعد بشارت اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ کی سنون ٥ در پس ہر گریہ
آخر خندہ ایست + مرد آخر بین مبارک بندہ ایست - آیا مین اس کلام عبرت
انجام سے متنبہ ہوکر خود مطلبی و خود غرضی سے کنارہ کش رہتا ہوں اور رنج
و راحت مین یکسان یاد الہی سے غافل تو نہین وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ
دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ ٥ تا چہ
خواہی خریدن ای مغرور رہ روز درماندگی بسیم و غل - آیا مین امید
و بیم مین گذران کرتا ہوں یا نہین و نا امیدی کو بحسب ایما و ہدایت اس
آیت کے مذموم جانتا ہوں لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّهٗ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
جَمِيْعًا - سبحان اللہ زہے جوش عنایت و عجب سامان رحمت و مغفرت ٥

مرغ دل اندر ہوای معصیت بکشودہ بال * عفو تو شاہین رحمت را بر آن اندختہ

آیا مین اس کلام مبارک فرجام سے متنبہ ہوکر لبریز خوف و غور و تامل و مفر صنائع
و بدائع مبدع بفکر تمام و تفتیش بالا کلام ہوتا ہون یا نہین وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ
قَدْرِہٖ ط ای برادر بے نہایت درگہیست * ہرچہ آنجا میرسی آنجا مایست
- آیا اس حسن خطاب و تہذیب آداب حضرت رب الارباب سے مینے کیا بہرہ
حاصل کیا اور آپ مہذب اور مودب بنا یا نہین اِدْفَعْ بِالَّتِیْ ہِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا
الَّذِیْ بَیْنَکَ وَبَیْنَہٗ عَدَاوَۃٌ کَاَنَّہٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ۵ آسایش دو گیتی تفسیر این دو حرفست
با دوستان تلطف با دشمنان مدارا - آیا میرا دستور العمل اور روزمرہ و عادت
ہے کہ بہدایت احکام قرآنی و تقاضاے داعیہ ایمانی حین حضور یا صدور اثم
یا ذلت و لغزش صراط مستقیم و شرع قویم سے فوراً تائب و مستعد بجناب کبریا
و راجع بحضرت جل و علا ہوتا ہون بموجب بشارت و ہدایت اس کلام مقدس بابرکت
کے وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ **لمولفہ** نام تو پناہ
ہر بلاے * نامت پی ہر مرض دوائی - آیا مین سعی بلیغ و جہد تمام اس امر
مین کرتا ہون کہ ٹہیک مصداق اس قول کریم کا ہو جاؤن بلکہ اس حال سے
ترقی کرون تاکہ گروہ صدیقین و محسنین مین داخل ہون وَاِذَا اَنْعَمْنَا عَلَی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ
وَنَاٰ بِجَانِبِہٖ ط وَاِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَاۤءٍ عَرِیْضٍ ط **لمولفہ** چون براحت بیاد
حق باشی * در بلا کی کند فراموشت ۵ بروزگار سلامت شکستگان دریاب
کہ جبر خاطر مسکین بلا بگرداند - آیا میرے ایسے اعمال اور چال ڈہال تو نہین ہین
جسکی بابت یہ ارشاد ہو تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِہِنَّ ۵ ز درمندی عاکمن

برابل زمین ہوتا دعای بر آسمان نرود - آیا مین الدنیا مزرعة الآخرة
پر جزم کرکے جہد شدید وسعی مزید اس امر مین کرتا ہون کہ توشہ آخرت بمضمون
خیر الزاد التقوی آج تیار کرلون کہ بحسب وعدہ جواد کریم اسمین ترقی شایان
اور برکت نمایان پیدا ہو اور دولت آخرت کو دولت دنیا پر ترجیح دون مَن كَانَ
يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ وَمَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ
مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِن نَّصِيبٍ ہم خدا خواہی وہم دنیای دون
این خیالست ومحالست وجنون - آیا مین اس امر مین مستقل ومستقیم ہون کہ
تنگی وفراخی رزق پر شاکر وصابر ہو کہ اسکو مقتضائے حکمت بالغہ حکیم علیم برتر
سے تصدیق کرتا ہون ودر صورت قبض لبریز صبر ودر صورت بسط آمادہ شکر رہتا
ہون اور یہ حدیث نبوی دائما پیش نہاد خاطر وملحوظ نظر ہے الدنیا سجن المؤمن
وجنة الکافر قولہ تعالے جل شانہ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ
وَلَٰكِن يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ آنکس کہ توانگرت نمیگرداند
او مصلحت تو از تو بہتر داند - پدر را عسل بسیارست لیکن پسر گرمی دارست
گر زمین را بآسمان دوزی ندہندت زیادہ از روزی - آیا مین یہہ
بھی تصدیق کرتا اور خوب جانتا ہون کہ ہر آفت ومصیبت ہمپر صرف شامت
اعمال اور بدی افعال سے آتی ہے ورنہ خداوند برتر ہمیشہ حلیم ورحیم وکریم
بحال عباد سقیم ہے وَمَا أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ
ع زشتی اعمال ما صورت نادر گرفت لمؤلفہ گر نباشد در میان فضل خدا
میشود افعالنا افعی لنا - آیا مینے متاع ناکارہ دنیا ودولت باقی عقبے مین

بدیدۂ عبرت کچھ امتیاز و تمیز کی ہے فَمَا اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَمَا
عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی لمولفہ مشو اسیر نعیم سرا نگاہ جہان ٭ مشو فریفتہ رنگ دولت
دنیا - آیا مین کبائر و فواحش اور مغضوب الغضب ہونے سے بچتا ہون وَالَّذِیْنَ
یَجْتَنِبُوْنَ کَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ یَغْفِرُوْنَ آیا مین اس کلام
برتر سے کچھ متاثر و منفعل ہوتا ہون وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا لٰعِبِیْنَ
لمولفہ طلسمے کہ در چرخ نیلوفریست ٭ مپندار کز بہر بازی گریست
کیا مین بموجب ہدایت اس کلام معجز نظام کے خلفاے دین و علماء شریعت و یقین
و داعیان الی اللہ رب العالمین کی پیروی کرتا ہون - یَا قَوْمَنَا اَجِیْبُوْا دَاعِیَ
اللّٰہِ وَاٰمِنُوْا بِہٖ یَغْفِرْ لَکُمْ مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ وَیُجِرْکُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ آیا مین اس خطاب کو عام
اور نیز مخاطب اپنے کو بذریعہ بہت موجہ سمجھ کر کچھ متاثر ہوتا ہون فَاصْبِرْ کَمَا صَبَرَ
اُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ لمولفہ صبوری بود عادت انبیا ٭ صبوری
بود پیشہ اصفیا ٭ صبوری بود مرہم ریش جان ٭ صبوری بود تاب ہر ناتوان
٭ تمنا ہمی دارین حاصل از وست ٭ بہ فقر را نور کامل از وست - آیا بحسب
ایماء قرآن کریم و ارشاد رب علیم الحکیم کے مین بھی اپنے خویش و اقارب و احباب و
اصحاب کے حق مین دعاء خیر کرتا ہون اور اپنا دہ طلب مغفرت و لبریز استغفار رہتا
ہون وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِکَ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ لمولفہ امی رہین ان غفلت
دمی ہوشیار باش ٭ ای ز فرصت بے خبر لبریز استغفار باش - آیا جو
صفات جنکی بابت قرآن مجید ناطق اور موصوفین کی نسبت مداح ہے مجھ مین
بھی پائی جاتی ہین اور مین اونکے حاصل کرنے کا ارادہ و کوشش کرتا ہون

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ ط وَالَّذِينَ مَعَهٗ اَشِدَّاۗءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا
سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ
آیا مین اس ہدایت وارآب سے مؤدب واس تہذیب سے مہذب ہوا کہ بزرگان دین
وعلمار شرع متین و استاد و والدین وغیرہ سے کس حسن تعزیر و تعظیم و ادب سے
پیش آنا چاہیئے درخطاب وگفتگو بآداب تمام وترقی آواز آہستگی بالا کلام واجب ہے
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ
بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ٥ از خدا خواہیم توفیق ادب ٭
بے ادب محروم شد از لطف رب ٭ از ادب پرنور گشتہ ست این فلک ٭ از ادب معصوم
و پاک آمد ملک ٭ ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد ٭ ہر کہ خود را دید او محروم شد ۔ آیس چوبش
ادب و رتبہ جناب رسالت مآب کو ملاحظہ فرمائی شناست اوسکی جو براہ انکار و بے ادبی پیش
آوے نعوذ باللہ اور خانہ خرابی دنیا و آخرت کی کرے معاذ اللہ آیا مین ظرافت و مزاح
بیجا کو مکروہ جانتا ہون اور خود فروشی اور خودستائی سیر اشعار و زنار تو نہین ہے
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاۗءٌ مِّنْ نِّسَاۗءٍ
عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ج وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ط بِئْسَ الِاسْمُ
الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ چہ خوش گفتہ اند ہر چہ بر خود نہ پسندی بر دیگری میسند آیا مین
اس ارشاد ہدایت بنیاد پر عمل کرتا ہون اور شناعت تہمت و غیبت و بدگوئی و عیب چینی
مین تو گرفتار نہین ہون و سہل انکاری خانہ خرابی عاقبت تو نہین کرتا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا
اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ

ہ چون خدا خواہد کہ پردہ کس درد ٭ میلش اندر طعنہ پاکان برد ۔ آیا مین جو
جانتا ہون کہ بزرگی حسب ونسب وشرف دولت وحشمت دنیا ہیچ ہے بزرگی وہی ہے
جو اللہ پاک عنایت وپسند کرے اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ ط ہ دین ودرد و
معرفت کہ سخندان سجع گوی ٭ بر در صلاح دار وکس در حصار نیست تقلیہ آدمی
ہرگز گمان نکرے کہ مرتبۂ اصفیا مجھے کب حاصل ہوسکتا ہے بلکہ ہمیشہ ترقی حال و
قال مین سعی بلیغ کرے اور سرمایہ عافیت یعنی تسکین و اطمینان خاطر قلب کی بہمرسانی
مین بہمہ تن عرقریزی چاہیئے اور بیشتر مطالعہ کتب اخلاق وتصوف مثل کیمیاے
سعادت و احیا وغیرہ کرتا رہے کہ قلت یقین باعث عدم جزم ارشاد رب العالمین
و اضطراب بال وخرابی حال سے ہوتی ہے ہ ہان مگو مارا بآن شہ بار نیست
بر کریمان کارہا دشوار نیست رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا ۔ آیا میرا اسلام
ودین داری ریاءً واظہاراً تو نہین ہے اور اوسپر غرہ ہونے اور ریو وکہلانے
کی عادت تو نہین ہوئی قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰہَ بِدِیْنِکُمْ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ہ منت منہ کہ خدمت سلطان ہمی کنم ٭ منت ازو شناس کہ خدمت
بداشتت ۔ آیا مین صانع مطلق وخالق برحق کو حاضر وناظر جانکر مصاحب قرین
ورفیق نہین باور کرتا ہون وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْہِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ ہ دوست نزدیک
تر از من بمن است ٭ وین عجب تر کہ من از وی دورم ٭ چہ کنم باکہ توان کرد
کہ او ٭ در کنار من ومن مہجورم ۔ آیا مجھہ کو کراماً کاتبین کے حفظ ونگہداشت
اعمال کی بہی کچھہ خبر ہے کہ یون غفلت مین گذری جاتی ہے وے تو اپنی خدمت
مین حاضر ہین اِذْ یَتَلَقَّی الْمُتَلَقِّیٰنِ عَنِ الْیَمِیْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِیْدٌ ط مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ

اِلَّا لَدَیۡہِ رَقِیۡبٌ عَتِیۡدٌ کیا آج میں ایسی غفلت تو نہیں کرتا کہ اوس دن مجھسے یہ خطاب ہو لَقَدۡ کُنۡتَ فِیۡ غَفۡلَۃٍ مِّنۡ ہٰذَا فَکَشَفۡنَا عَنۡکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الۡیَوۡمَ حَدِیۡدٌ ٥ جب آنکھ نہتی تو دیکھتا تھا سب کچھ ٭ جب آنکھ کھلی تو کچھ نہ دیکھا ہمنے ۔ آیا اسدن کی بھی مجھکو کچھ خبر ہے جسدن دوزخ سے یہ سوال ہوگا یَوۡمَ نَقُوۡلُ لِجَہَنَّمَ ہَلِ امۡتَلَاۡتِ وَ تَقُوۡلُ ہَلۡ مِنۡ مَّزِیۡدٍ وَ اُزۡلِفَتِ الۡجَنَّۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ غَیۡرَ بَعِیۡدٍ ۔ آیا مجھہ میں یہ صفت بھی موجود ہے جسکی تعریف اس آیہ کریمہ میں واقع ہے مَنۡ خَشِیَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَیۡبِ وَ جَآءَ بِقَلۡبٍ مُّنِیۡبِۣ ادۡخُلُوۡہَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِکَ یَوۡمُ الۡخُلُوۡدِ لَہُمۡ مَّا یَشَآءُوۡنَ فِیۡہَا وَ لَدَیۡنَا مَزِیۡدٌ ؕ آیا میںنے آپکو مخاطب اس کلام معجز نظام کا سمجھ رکھا ہے یا نہیں اور شدائد و مصائب میں مستقل و صابر رہتا ہوں فَاصۡبِرۡ عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ ۔ آیا مجھہ کو اس آیہ پر یقین ہے یا نہیں سچ تو یہ ہے کہ اگر واقع میں تصدیق کامل ہوتی تو حالت کچھ اور ہی ہوجاتی اور یہ غفلت اور بیہوشی متاع دین و دنیا کو برباد نکرتی بیدار بخت ہے وہ شخص جو اس خواب خرگوش سے بیدار اور اس نشۂ بیہود و بد انجام سے ہوشیار ہے اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَصَادِقٌ ۙ وَّ اِنَّ الدِّیۡنَ لَوَاقِعٌ ؕ وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الۡحُبُکِ ۙ اِنَّکُمۡ لَفِیۡ قَوۡلٍ مُّخۡتَلِفٍ ۙ آیا میں صنعت صانع بیچون و بدائع خالق ہزار شیون کو دیکھہ کر کچھہ معرفت احسن الخالقین حاصل کرتا ہوں اور خود اپنے وجود و نفس سے حقیقت مبدع احسن تقویم کو دریافت کرتا ہوں قوله تعالے آیہ وَ فِی الۡاَرۡضِ اٰیٰتٌ لِّلۡمُوۡقِنِیۡنَ ۙ وَ فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ ؕ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ و من قوله علیه السلام من عرف نفسه فقد عرف ربه ٥ برگ درختان سبز در نظر ہوشیار ٭ ہر ورق دفتریست معرفت کردگار ۔ ہر گیاہی کہ از زمین روید ٭ وحدہ لاشریک لہ گوید ۔ آیا میں رزق مقدر کو متعلق و منحصر تقدیر لم یزل قادر برتر پر جانکر متوکل و مستقل رہتا ہوں یا پریشان حال او مضطرب البال وَ فِی السَّمَآءِ رِزۡقُکُمۡ

وما توعدون قولہ تعالیٰ وما من دابۃ فی الارض الا علی اللہ رزقہا ۝ بر سر ہر دانہ بنشست عیان ۔۔ یہہ فلان ابن فلان وفلان ۔ ایک بزرگ فرماتے ہین کہ مین تلاش رزق مین بارہ برس سرگردان پہرا رزق آگے بھاگا جاتا تہا اور مین پیچھا جب رازق مطلق نے دیدۂ حرص کو سیر فرما دیا تو مین آگے آگے بھاگا جاتا تہا اور رزق میرے پیچھے پیچھے صدق اللہ عز وجل ام للانسان ما تمنی کہین ملتا ہے انسان کو جو چاہیئے ۝ کا تشنہ چشم حریفان پر نشد ۔ تا صدف قانع نشد پر در نشد ۔ آیا مینے اسدن کا بہی کچھ بند وبست کر رکھا ہے جسکی شان مین یہ مضمون عبرت مشحون واقع ہے یوم تمور السماء مورا ط وتسیر الجبال سیرا ۔ آیا میرے اعمال ایسے ہین کہ بدولت جسکی حسب وعدہ جواد کریم مین مستحق ان انعامات بہشت ونعیم قدیم کا ہو جاون وامددناہم بفاکہۃ ولحم مما یشتہون یتنازعون فیہا کاسا لا لغو فیہا ولا تاثیم ط ویطوف علیہم غلمان لہم کانہم لؤلؤ مکنون واقبل بعضہم علی بعض یتساءلون قالوا انا کنا قبل فی اہلنا مشفقین فمن اللہ علینا ووقنا عذاب السموم ط آیا مین باوجود اس آسانی ورفع حرج شرعی کے مستعد تلاوت کلام مجید و ذکر الٰہی رہتا ہون یا نہین ولقد یسرنا القرآن للذکر فہل من مدکر ۝ جنس ہمین ہست خریدار کو ۔۔ دولت دین طالع بیدار کو ۔ آیا مجھ سے معاملات داد وستد لین دین مین بخلاف اس حکم احکم کے خیانت تو نہین ہوئی واقیموا الوزن بالقسط ولا تخسروا المیزان ۔ آیا مین خداوند برتر کی زمین وآسمان سے کہین باہر تو نہین نکل جا سکتا پہر یہ کیا غضب ہے کہ جسکے ملک ولیس مین ہم بسے اوسکا حکم نمانین اور جسکا کہا دین اسکا گن نہ گاوین بلکہ مثل اسکے برخلاف ہے جسکا کہا یئے اوسکا گایئے بہلا جو دم اپنے

ملک سے نکالدے توہم کہان پناہ لین اور جو وہ رزق نہ دے توکیا کہائین بلکہ رنج
وعذاب مین مرجائین ایک بزرگ فرماتے ہین کہ مینے چار ہزار کتابین پڑہی ہین اور اونمین
چار بات کو پسند واختیار کیا **اوّل** یہ کہ اے نفس اپنی موت ومعاد کو یاد رکہہ کہ مسکن و
مقام تیرا کہان ہے ۔ کُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ **دوسرے** یہ کہ حکم الٰہی
بجالا ورنہ اوسکا رزق مت کہا **تیسرے** یہ کہ اوسکے اوامر ونواہی کی تعمیل کر نہین
تو اوسکے ملک سے نکل جا **چوتھے** اوسکے رزق مقسوم وعطا کردہ پر قانع وراضی
رہ نہین تو کوئی دوسرا آقا ڈہونڈہ لے جو زیادہ رزق دے سبحان اللہ **بد**
کرم بین ولطف خداوندگار ٭ گنہ بندہ کردست وحق شرمسار ۔ قولہ تعالے يَا
مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا
لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ط آیا میرے اعمال واخلاص و
اتقا وخوف وعبادت وتوکل وصبر وتسلیم ورضا بے ریب وریا ایسے ہین کہ جس سے مستحق
انعام نعیم خلد برین ولایق خطاب ساکنان اعلے علیین ٹہرون جسکا اشارہ اس آیہ کریمہ
مین ہے فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ
دَانٍ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ
وَلَا جَانٌّ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ فَبِأَيِّ آلَاءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ
۔ آیا مین سفر وحضر ورنج وراحت مین معیت وحمایت خدای عزوجل سے واقف
ہون وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ **لمؤلفہ** درامانت سنت اللہ قد خلت ٭ درصیانت

بمادت اللہ فدجرت ؎ انچہ ما کردیم بر خود ہیچ نا بینا نکرد ٭ در میان خانہ گم کردیم صاحب خانہ را ؎ او بما و ما از و بس دور تر ٭ او حضور ما و ما مہجور تر ۔ آیا ہنگام بذل و انفاق و ایثار و خیرات مجکو یہ بہی خوش آتا ہے کہ واقع مین یہ سب مال ظاہری جو ہمارے قبضہ مین براے چند ساعات مستعارات نظر پڑتا ہے اللہ ہی کا ہے اور میری طرف سے محض مداخل حسنات ہونا منت کرم داشتن ہے وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؎ بیاد گردش چرخ نیلوفری ٭ نہ نادر بجا ماند و نی نادری ۔ آیا اس وعدہ جواد کریم راسخ العہد احکم الحاکمین پر اعتماد تمام رکہتا ہون اور اس استعارہ سراسر سود و معاملہ سراسر بہبود مین پیش قدمی کرتا ہون مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ؎ نہ ترسد ہا ند کہ کس سید ہار ٭ خدا اسید ہا ند خدا اسید ہد ۔ یہ جوش عنایت و سراسر رحمت ہے کہ منعم حقیقی و معطی برحق تم سے قرض مانگے یہ محض واسطے تمہارے نفع و بہبود کے ہے ورنہ اوسکے خزانہ غیب مین کس چیز کی کمی ہے يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۔ آیا میرے اعمال اور افعال ایسے ہین کہ کل کو مصداق اس آیہ کریمہ کا ہوجاؤن يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۔ خوشا حال اونکا جنکے حق مین فرمایا طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۔ آیا اس آیہ شریف نے مجھے خواب غفلت سے بیدار و نشہ بیہوشی سے ہوشیار کردیا ہے یا نہین آیہ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؎ دنیا کی برائی ہے لب گور تلک ٭ پس جب بند ہوئی آنکھ کھلا ماجرا سارا ۔ آیا مین اس دولت پایدار و نعمت خوشگوار کے حاصل کرنے کو کچھ سعی جمیل و جہد جمیل کرتا ہون حسب ایماء آیہ کریمہ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

وجنّة عرضها كعرض السمآء والارض اعدت للذين آمنوا بالله ورسله - آیا میرے
عمل ایسے ہین جسکے عوض یہہ انعام ہے ويجعل لكم نورا تمشون به ط آیا میری شامت کی عمل
ایسی ہی کہ لائق اس انعام واکرام کے ہوجاوٴن اور حزب اللہ مین داخل ہون رضی اللہ
عنهم ورضوا عنه اولئك حزب الله الا ان حزب الله هم المفلحون - کبھی یہہ آیت
میرے گوش ہوش تک بھی پہونچی ہے لقد كان لكم اسوة حسنة ط - آیا مین فرقہ ضالین
اور گروہ مغضوبین سے دوستی تو نہین کرتا يا ايها الذين آمنوا لا تتولوا قوما غضب الله
عليهم ه بقول دشمن پیمان دوست بشکستی * ببین کہ از کہ بریدی و باکہ پیوستی
دور باش از اختلاط یار بد * یار بد بدتر بود از مار بد * مار بد تنہا ہمین برجان زند
یار بد بر جان و بر ایمان زند - آیا مین بدعہد و وعدہ خلاف تو نہین ہون کہ داخل
تحت وعید ہوجاوٴن يا ايها الذين آمنوا لم تقولون ما لا تفعلون - آیا میرا علم
بے عمل تو نہین کہ جسپر یہہ مثل صادق آجاوے كمثل الحمار يحمل اسفارا ه نہ محقق
بود نہ دانشمند * چار پایی برو کتابی چند - آیا مین اپنی موت کو ہر روز یاد کرلیا کرتا
ہون اور اوسکی گہات اور سختون سے کبھی غافل تو نہین ہون اور اس سے نا
دوانہ بھاگتا تو نہین کہ یہہ محض عبث ہے اور مضمون موتوا قبل ان تموتوا کو تو
نہین بھول گیا قل ان الموت الذي تفرون منه فانه ملاقيكم ه در دو روز حذر کردن
از مرگ روا نیست * روزیکہ قضا باشد و روزیکہ قضا نیست - ونعم ما قال العلی المرتضی
رضی اللہ عنہ ه الموت كاس كل ناس شاربها * والموت باب كل ناس داخلها
ه اجل کے کوچہ مین تیرا گذار ہوویگا * ترا قرار بدار القرار ہوویگا - حضرت عمر
رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنی مہر پر کندہ کرایا تھا کہ اے عمر تیری یاد اور ذکر کے

واسطے ہوت کو یاد رکھنا کافی ہے۔ ع ای صبا ازرو کہ خاک شدہ ۔ آیا اس دنیا
کو گذران اور اس جہان کو جہان سمجھ کر مشغول جاہ و مال و وقف اولاد و احمال اثقال
تو نہیں ہو گیا یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْہِکُمْ اَمْوَالُکُمْ وَلَا اَوْلَادُکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ ط
چیست دنیا از خدا غافل بودن ٭ نے قماش و نقرہ و فرزند و زن ۔ آیا میں اس
آیہ سعادت سرمایہ پر بھی کبھی غور کرتا ہوں وَصَوَّرَکُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَکُمْ ۔ اور یہ بھی
خیال و شرم ہے کہ اس تصویر قدرت اور آئینہ حقیقت کو گرد غفلت اور زنگ شناعت در
ضلالت سے بیکار نہ کردوں ۔ آیا میں خلاف شرع مطیع عورات آلودہ سیئات و مکروہات
تو نہیں ہو گیا ۔ یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِکُمْ وَاَوْلَادِکُمْ عَدُوًّا لَّکُمْ فَاحْذَرُوْ
ہُمْ ۔ ع پسر نوح با بدان بنشست ٭ خاندان نبوتش گم شد ۔ آیا میں نے اپنی اور
اپنی اطفال کی آتش جہنم سے بچنے کی کچھ بھی تدارک کیا ہے بموجب تنبیہ و انذار
اس آیہ کریمہ کے یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْا اَنْفُسَکُمْ وَاَہْلِیْکُمْ نَارًا وَّقُوْدُہَا النَّاسُ
وَالْحِجَارَۃُ عَلَیْہَا مَلٰٓئِکَۃٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ ٭ ۔ آیا میری توبہ و عہد و پیمان خداوند برتر
سے درست بر جیسا آیہ شریف ہیں یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا ط
ع باز آ باز آ ز خود پرستی باز آ ٭ مانند نصوح زبت پرستی باز آ ۔ آیا کہیں
میرے عمل ایسے تو نہیں ہیں جنکے صلہ میں یہ خطاب ہے خُذُوْہُ فَغُلُّوْہُ ثُمَّ الْجَحِیْمَ
صَلُّوْہُ ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَۃٍ ذَرْعُہَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُکُوْہُ ط ع ہاے درین حادثہ نیست دوا
ملجا رانیست بجز کردگار ۔ آیا یہ ہدایت کلام پاک و تربیت ناصح مشفق خالق اخلاق
یہ صفت مجھ میں موجود ہے فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا ۔ ظاہر ہے کہ حضرت ایوب علیہ السلام کا صبر
جیسا عیار کامل محک امتحان بمقابلہ ابلیس علیہ اللعن ہوا اور ابراہیم علیہ السلام

کا استقلال گلچین گلستان خلت در حمت بن گیا اور نتیجہ صبر جمیل حضرت یعقوب علیہ السلام
نے یہ دیکھا کہ اپنے قرۃ العین نور عین یوسف علیہ السلام کو پایا اور یوسف علیہ السلام نے
شدائد و مصائب وچاہ و زندان وغیرہ پر صبر کر کے کیا مقام بلند وشان ارجمند پائی ۔
حضرت عیسے علیہ السلام نے جو رفعت مکان وعلو شان پائی ظاہر ہے حضرت ختم الرسل
نے شدائد کفار و جنگ وجہاد اشرار میں صبر جمیل کا ثمرہ فتح مبین ونصرت وحمایت و
عطاے کوثر ومقام محمود وشفاعت کبری ولواے حمد وغیرہ حاصل کیا جناب امام حسین
علیہ السلام نے شدائد کرب وبلا ومکائد اشقیا میں مستقل رہ کر درجات حضرت ختم نبوت
میں ترقی وشفاعت امت و حرمہ میں حمایت کافی فرمائی **لمولفہ** شان اولو العزم
چو صبر جمیل * ہست یکن جہد بصبر ای خلیل * نیست عجب مرتبہ اصفیا * یا تو دہند
از کرم کبریا ۔ آیا میں باوجود اس مہربانی و آسانی کے کچھ تلاوت کلام مجید بحضور
وبیریا و قصور بجا لاتا ہوں کہ تعمیل اس ارشاد ارشد کی ہو جاوے فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ
مِنَ الْقُرْاٰنِ **لمولفہ** بخوان کلام مبارک بصدق وحیلہ بسیار * کہ بہر علت غم ہا ازین
دوا ای نیست ۔ آیا مجھے اس ہولناک سانحہ اور خطرناک واقعہ کی بھی یاد کچھ آتی ہے
جسدن ہر فرد بشر نفسی نفسی بر زبان وجوش امید و بیم سے لرزان وحیران وپناہ
خواہان ومضطرب حیران ہوگا یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ وَالْحُكْمُ يَوْمَئِذٍ لِلّٰهِ
ہے آج اوس دربار میں اور ہی طرح کا بند وبست * تنہا ہی تخت نازپرسے نشست
وساغر بدست * بیدار ہونے بھی سنا کہتے ہیں وسلطان ہست * خسرو وغریب و
خستہ راخون ریختن فرسود وہست * خلقی بہنت یکطرف آن شاہ تنہا یکطرف ۔ آیا
مجھے اوسدن کی بھی کچھ خبر ہے کہ سب عمل حسنہ وسیئہ موبمو پیش کیے جاوینگے تب

ساری قلعی کھل جاویگی اور کچھ تدبیر نہ آویگی یُنَبَّؤُ الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ۔

ع کس لیے آئے تھے ہم کیا کر چلے ✣ تہمت چند اپنے ذمہ دھر چلے ✣ شمع کی مانند

ہم اس بزم میں ✣ چشم تر آئے تھے دامن تر چلے ✣ ساقیا یان لگ رہا ہی چل چلاو

جب تلک بس چل سکے ساغر چلے ۔ کیا تمنے اس آیت پر بھی غور کر کے کچھ بصیرت اور

معرفت حاصل کی یا نہیں یاد رکھو کچھ سوائے ندامت وحسرت کچھ حیلہ بہانہ پیش نہ جاویگا

اور انسان سر پیٹے گا اور پچھتائیگا یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا ط بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰی نَفْسِهٖ بَصِیْرَةٌ

وَّلَوْ اَلْقٰی مَعَاذِیْرَهٗ ع بیفائدہ ہر کہ عمر در باخت ✣ چیزی نخرید و زر بینداخت

ای تہی دست رفتہ در بازار ✣ ترسمت باز ناوری دستار ۔ ایکہ پنجاہ رفت در خوابی

مگر این پنج روز دریابی ۔ آیا تجھے خدا کو منہ دکھانا ہے اور نیکون کی صف مین کھڑا

ہونا ہے اور کبھی اس آیت کو بھی پڑھا ہے وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ

وَوُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ تَظُنُّ اَنْ یُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ع خنک آنکس کہ گوی نیکی برد

۔ آیا صراط مستقیم ہدایت وطریق جحیم ضلالت وشقاوت سے تمنے کونسا رستہ اختیار

کیا ہے اِنَّا هَدَیْنٰهُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاکِرًا وَّاِمَّا کَفُوْرًا ۔ ع آدمی زادہ طرفہ معجون ست

کز فرشتہ سرشت وز حیوان ✣ گر کند میل این شود بہ ازین ✣ ور کند میل آن شود بہ

ازان ۔ آیا بازار جزا کیہ معاملہ اور روز حشر کا یہ واویلا تیرے گوش ہوش تک

پہونچا ہے یا نہین یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِیْهِ ط سبحان اللہ

معرکہ جزا عجب عیار امتحان ہے کہ شیران بیشہ شجاعت کا زہرہ پانی ہو جائیگا اور بڑی

بڑون کے ہاتھ پیر پھول جاوینگے ع سہل شیری دان کہ صفہا بشکند ✣ شیر

آن باشد کہ خود را بشکند ۔ آیا ہنگامہ بعث ونشر و واقعہ روز حشر کو بھی مین

اس سورہ قرآنی پر نگر کچھ عبرت و دہشت حاصل کرتا ہون یا نہین اذا الشمس کورت
و اذا النجوم انکدرت و اذا الجبال سیرت و اذا العشار عطلت و اذا الوحوش حشرت
و اذا البحار سجرت و اذا النفوس زوجت و اذا الموؤدة سئلت بای ذنب قتلت
و اذا الصحف نشرت و اذا السماء کشطت و اذا الجحیم سعرت و اذا الجنة ازلفت
علمت نفس ما احضرت — یہہ وہ معرکہ ہے کہ یہان شجاعان عرصہ عمل کا
قافیہ تنگ اور انبیاء و اولیاء ششدر و دنگ ہین ۵ ز خوف روز قیامت
چو بید لرزانم — ز ہول روز جزا چون نباشدم سودا — آیا مین باخلاص تمام
بغرض ہیبت و بہ نیت عبرت کبھی اس پندنامہ عبرت مشحون و اس سورہ خبرت
مضمون کو روز بروز پڑھتا ہون اور اوسکا کچھ اثر اپنے نفس مین پاتا ہون یا نہین
اذا السماء انفطرت و اذا الکواکب انتثرت و اذا البحار فجرت و اذا القبور بعثرت
علمت نفس ما قدمت و اخرت یا ایہا الانسان ما غرک بربک الکریم الذی خلقک فسویک
فعدلک فی ای صورة ما شاء رکبک کلا بل تکذبون بالدین و ان علیکم لحافظین کراما
کاتبین یعلمون ما تفعلون ان الابرار لفی نعیم و ان الفجار لفی جحیم یصلونہا
یوم الدین و ما ہم عنہا بغائبین و ما ادریک ما یوم الدین ثم ما ادریک ما یوم الدین یوم
لا تملک نفس لنفس شیئا و الامر یومئذ للہ — آیا مجھے اوس چشمۂ صاف و حوض عنایت
و الطاف کی خوبی و ذائقہ کی بھی کچھ خبر ہے جسکا اس آیہ کریمہ مین مذکور ہے عینا یشرب
بہا المقربون **لمولفہ** قطرۂ از چشمہ آب بقا ۰ موج سر در مش سر جوش صفا —
آیا مین آج دن رات اس فکر مین رہتا ہون کہ کل کو حساب دینا آسان ہو جاوے اور
نامۂ اعمال کثرت حسنات سے دہنے ہاتھ مین آوے تو سب بڑا ناز ہوا اور خدا کا دیدار

فاما من اوتی کتابہ بیمینہ فسوف یحاسب حسابا یسیرا و ینقلب الی اہلہ مسرورا ط

؎ خوشا کسیکہ کتابش بدست راست دہند * خوشا کسیکہ حسابش بفضل آسان است

یہاں مدار کار و انجام مہام اس معاملہ و مبادلہ پر ہے - فمن کان یرجو لقاء ربہ فلیعمل

عملا صالحا و لا یشرک بعبادۃ ربہ احدا - آیا مجھے اپنی اصل و جوہر پیدایش بھی

معلوم ہے حیف ہے کہ ایسا ناپاک ظالم جاہل اس قدر بے باک و غافل ہو جاوے -

اور کبھی یہ خیال دل میں نہ لاوے - ایاز قدر خود بشناس - فلینظر الانسان مم

خلق * خلق من ماء دافق یخرج من بین الصلب و الترائب ؎ ہائے غفلت

ہم آپ کو بھولے - ز خاک آفریدت خداوند پاک * پس ای آدمی عاجزی کن چو

خاک - ز خاک آفریدند آتش مباش - چو ز آتش نہ ہیچ سرکش مباش - بلکہ

لائق و سزاوار استدعا عباد خالق بنیاد ولدین ہے ع خاک شو پیش از آنکہ خاک شوی

- آیا میں ایسا خوش نصیب بلند اقبال ہوں کہ بدولت عمل حسنہ و فضل خداوند تعالے بمصداق

ان آیات بامراد کامیاب ہو جاؤں وجوہ یومئذ ناعمۃ لسعیہا راضیۃ فی جنۃ عالیۃ

لا تسمع فیہا لاغیۃ فیہا عین جاریۃ فیہا سرر مرفوعۃ و اکواب موضوعۃ

و نمارق مصفوفۃ و زرابی مبثوثۃ **لمؤلفہ** خوشا کسیکہ باغوش حور عین باشد *

خوشا کسیکہ بہ پیوند گل نظارہ او - آج میں اس نشہ غفلت میں تو مخمور سخن ہوں کہ کل

کو موت کے میں مارا جاؤں اور جب مٹی میں ملا جاؤں تو یہ ترانہ گاتا رہ جاؤں یقول

یا لیتنی قدمت لحیاتی ؎ برگ عیشی بگور خویش فرست * کس نیارد ز پس تو پیش فرست

لمؤلفہ کار فردا راست کن امروز ای عقل تمام * ور بغفلت بگذاری پس پشیمانی

خوری - آیا مینے کوئی ایسی تدبیر کی ہے کہ جس سے مورد اس غفلت و حرص کا نہ ہو جاؤں

الهٰکم التکاثر حتی زرتم المقابر ۵ کاسهٔ چشم حریصان پر نشد ۔ تا صدف قانع نشد پر در نشد

قال صلعم عز من قنع ذل من طمع ۵ گفت چشم تنگ دنیا دار را ۔ یا قناعت پر کند یا خاک گور ۔ طمع

راسه حرفست و هر سه تهی ۔ ازان نیست مر طماع را بهی ۔ آیا میں بھی بالیح ... ہوئیا اس امر میں گر

رہا ہوں کہ بدولت عمل حسنہ و بوسیلہ کردار مرضیہ مستثنیٰ اس آیہ سے سمجھا جاؤں ان الانسان لفی

خسر ۵ هر دم از عمر میرود نفسے ۔ چون نگہ میکنم نماند بسے ۔ ای که پنجاه رفت و در خوابی

مگر این پنج روز دریابی ۔ اور بڑا لوٹا تو یہ ہے کہ شب و روز کھانا دوش و دیگر خواب خرگوش

رہی ۔ احکام الٰہی و اسرار باطنی سے غافل و فکر درستی اسباب آخرت سے عاطل ۔ سوای آیہ کلوا و اشربوا

اور کچھ نہ پڑھا و بغیر آیہ کریمہ فانکحوا ما طاب لکم من النساء کے اور کچھ کلمہ نہ سنا اس نکتہ سرمایہ حکمت سے

بے خبر ۵ اندرون از طعام خالی دار ۔ تا درو نور معرفت بینی ۔ تہی از حکمتی بعلت آن که

پری از طعام تا بینی ۔ اب گویا مصداق اس کلام عبرت انجام کی ہو گیا ۵ خدایا بہ از حرص و خوشحالی

کہ شکم پر کند گہے خالی ۔ نے غم جنت ست و نی دوزخ ۔ جای او هست بام مطبخ ۔ سبحان الله

عجب معاملہ ہے کہ کبھی انسان بوسیلہ انوار معرفت و اخلاق ملکی حقیقۃً افضل الملائکہ ہے العظمة لله

طرفہ تماشا ہے کہ یہی مجموعہ حکمت گنجینہ قدرت و صنعت طلسم حیرت بوجہ عمل شنیعہ و فعل نا مرضیہ ملعون

و مغضوب و اخس و ارذل و بدتر حیوانات و مطیع ہر صا ہے جنکو تم پریشان ظاہر پراگندہ باطن و کبھی ہو

اونہیں ہی کچھ صاحب باطن و صاحب حال و قال ہوتے ہیں ۵ خاکساران جہان را بحقارت منگر

تو چہ دانی کہ درین گرد سواری باشد ۔ اور جو صاحب ورع و تقوی و ظاہر آراستہ و بہ علم ظاہر

پیراستہ نظر آتے ہیں اونمیں اکثر پراگندہ باطن پریشان حال مضطرب البال پائے جاتے ہیں ۵ ہمہ

چون پستہ درمیش ہمہ مغز ۔ پوست بر پوست بود ہمچو پیاز ۔ آیا مجھے یہ بھی خبر ہے کہ غلطا

تسبیح و استغفار جو بظاہر جناب ختم الرسالت سے ہے واقع میں مخاطب ہم ہی ہیں تمثیل

ما ارشد و تاکید مکرر کی ہوئی ہے یا ایہا الذین فسبح بحمد ربک و استغفره انه کان توابا ط ۵

یا ایہا المغرور تب من عیبنا خیر فان الموت یاتیکم ... بر حیرت خار زنا ط ۵ عذر تقصیر

خدمت آور ... که بدار محطاعت استظهار * عاصیان از گناه توبه کنند * عابدان از عبادت

استغفار - الحمد لله رب العالمین اولا و آخرا و نصلی علی خیر الخلق اجمعین صلعم صلوة

... و اتمامها بجا آوری سجود شکر الله بجناب کریم کارساز یگانه ختم

این ترانه عاجزانه - لمؤلفه لطف حق چون کارساز ما شده * مهر او ذره نواز ما

کند * سهل و آسان میکند دشوار را * میدهد معراج عزت کار را * لطف حق چو مطلبت را

شد دلیل * مینماید بهر مطلوبت سبیل * آن تمنا که ناید در گمان * میکند در نمایت

کامران * مشت گل از لطف شکری شود * از سر قضا آتش گل شود * از سر رحمتها امید ...

... کرم ورد المهاهال ... شود * از عنایت ... ... منی * از کرم زندان صد غم گلشنی * از لطف و شت

با نمی میشود * بین بما از مهر ... ... * لطف موج دریا میشود * خوشه تاک عقد ثریا

میشود * از ترحم منزل ... ... * ... مجلا خانه لیلی بود * از لطف کوه کاهی

میشود * ... ... شمع ماه ... ... لطف دانه کز مشت خاک * چشم قوم

... شد تیره ناک * ... ... نیمه شب جوش کرم * ... سایه در خیابان ... م * یوسف یعقوب

ماهی دهند * هم نبوت هم شهنشاهی دهند * مور را جاه سلیمانی دهند * هدهدی را

زور نسانی دهند * موسی عمران چو ... مدین رلخود * صد طمانیت نثار او شود * ... شکست

بت خلیل با صفا * گوی سبقت برد و رهبر ما چرا * در امانت سنت الله قد خلت * در

صیانت عادة الله قد جرت * ... از رست روشن است * آیه انا فتحنا قد عزن است

عصمت از شر الناس ... است * آیه ... ... است * و الضحی و کوثر آمد بر رسول

و بہ دل داغی کہ جوان بشان ہزدل + بہ بہشت مطلت ناخورد [illegible] از حجابات [illegible]

نادرد + صبر بیبا [illegible] یار باش + [illegible] بیبا

گر تو [illegible] دوربین شادی مکن — ای [illegible]

و [illegible] ہر گریہ آخر خندہ ایست — مرد آخر [illegible]

غلط نامہ کتاب ملخص القرآن

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۳	بیقدار	بیقدر	۱۱	۷	سہ	سو	[illegible]	۱۸	[illegible]	[illegible]
۲	۵	سعادت النابہ	سعادت [illegible]	۱۲	۸	مین	مینی	[illegible]	۱۹	یار	بار
ایضاً	۱۰	بس	باس	۱۲	۱۹	زسیاہ	ازسیاہ	۱۹	۱۱	سینغا	سیغا
۴	۳	رجاورید	رجاوامید	۱۳	۷	قوت	[illegible]	[illegible]	۱۹	گھل	گل
ایضاً	۴	تنگ	ونگ	ایضاً	۱۱	جابتا	[illegible]	[illegible]	۱۹	حبالت	[illegible]
[illegible]	۱۸	کس تخسد	کس تحسد	ایضاً	۱۸	مرد	[illegible]	۲۱	۱	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۱۴	کیا	کیسا	۱۵	۳	[illegible]	[illegible]	۲۱	[illegible]	اندار	انداز
ایضاً	۸	تضاہین	تضاہوئی	[illegible]	۱۱	اسلام	سلام	۲۱	۱۸	کافی ہے	[illegible]
[illegible]	۱۲	سیرے	[illegible]	۱۵	۱۹	راغب	[illegible]	۲۲	۱۸	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	مالک	نالک	۱۶	۱۸	[illegible]	[illegible]	۲۲	۲	کس [illegible]	[illegible]
[illegible]	۲	کی نہین	کئی ہین	۱۷	۵	[illegible]	[illegible]	۲۳	۲	تانہ	نامہ
[illegible]	۱۲	بہ تہدید	تہدید	۱۷	۸	بکو	[illegible]	۳۰	۵	[illegible]	[illegible]
۱۱	۱	جو	جوا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	انشایش	[illegible]

تتمہ غلط نامہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۱	۴	حضور	[illegible]
[illegible]	۶	آبد	آبگو
۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	سہل	بسہل
[illegible]	۴	اصلاح	اصلاح
[illegible]	۶	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۹	[illegible]	حال [illegible]
۳۶	[illegible]	تنہا	تنہے

تصنیف حضرت سید [illegible] العلامه عبد الغفور اللاری رحمة الله علیه در [illegible]

میخانه و پیمانه و خمخانه و شرابخانه باطن عارف کامل باشد که در وی معرفت
و حقایق بسیار باشد و پیر خرابات عالم معنی و مرشد کامل باشد و گبر و گبرکی و کافر
گویند [illegible] وحدت مشغله باشد و از ماسوای الله برتافته و غیر الله نسبتی [illegible] باشد
زلف را گویند [illegible] سالک برآید و او را خوش وقت سازد و مشغول سازد
شیشه را گویند که در وی مشاهده و ادراک معنا کنند و زنار علامت یکرنگی و یکجهتی
است در دین و متابعت در راه یقین و عالم شهود و یار و دلدار و محبوب [illegible]
حقیقت روحیت و تجلیات صفات را گویند غمزه و بوسه [illegible] را گویند که نسبت به سالک
واقع شود و بر جا کرده و دندان گویند صفت حیات است و از آن حیات اراده
میکنند و چشم و ابرو صفت جمال و جلال تجلی باشد و تجلی کلام الهی [illegible]
گویند که بر سالکان وارد شود و قلاش و قلندر اهل ترک را گویند [illegible]
نفس رسته باشد و مست و شیدا اهل جذبه و ذوق باشد و خمار [illegible] و مرشد
را گویند و پیر دیر و پیر خرابات مرشد کامل را گویند ساقی و مطرب ترغیب دهندگان و
فیض رسانندگان اهل معنی را گویند و ترسا و [illegible] را گویند که از صفات ذمیمه
و [illegible] متصف به صفات حمیده و کمال رسیده باشد و ترساچه
وارد غیبی را گویند که از عالم معنی بر دل سالک فرود آید و تب تجلی [illegible] را
گویند که بر صفتی ماورای صفت اول بر سالک ظاهر شود فقط

بسم الله الرحمن الرحيم

حكي انه في زمان امير المؤمنين هارون الرشيد رجل قاضي وكان اسمه محمد بن مقاتل وكان مشتهيا في العلم
والادب فلما كان ذات ليلة لم يأخذه النوم فاحتار ما الذي يستريح به ليطالع في الكتب حتى
يأتيه النوم فبينما هو كذلك وقع بصره على سطر مكتوب فيه ان رسول الله صلعم يقول النوم اخو الموت ثم انه
لم يزل يطالع في الكتب [illegible] وقع بصره على سطر مكتوب فيه قال رسول الله صلعم حبب الي الصلوة في
الاسحار والبساتين قال في هذه الليلة اركب بغلتي واسير الى البساتين واجلس فيها الى الصبح وكان البساتين
قريب فرسخ من البلد فقام القاضي من [illegible] ولبس ثيابه وركب بغلته وسار وحده وترك
قول النبي صلعم اذا سافرتم فخذوا رفيق قبل الطريق فلما [illegible] وهو يقول اتقف مكانك فوقف
[illegible] واذا برجل سارق معروف بالسرقة وقد هاج عليه بحيث يضربه فقال القاضي اما تستحي مني وانا
قاضي المشهور فقال [illegible] تستحي انا سارق المسلمين فقال القاضي اما لك عقل يا
سارق [illegible] رفيق واعجب منك كيف خرجت في هذا الوقت وحدك تمشي الطريق
بلا رفيق [illegible] فقال القاضي اني ظننت ان الصبح قد قرب فقال له السارق و
اعجب منك كيف [illegible] فقال القاضي [illegible] اتعرف اوقات الساعات قال نعم [illegible]
[illegible] على سبع كواكب واثنا عشر ساعات وثمانية وعشرون منزلة وخمسة وعشرين الف دقيقة

ملحق مخطوط

فكيف تكون قاضيا وانت لا تعرف ساعة الليل وذلك يعرف بمنازل القمر اما سمعت قول

النبي صلعم من آمن بالنجوم فقال القاضي اما سمعت قول النبي صلعم من آمن بالنجوم فقد كفر فقال السارق

صدق الله ورسوله ولكنك اخذت قول رسول صلعم وتركت قول الله تعالى ولقد جعلنا في السماء بروجا

وزيناها للناظرين وقال في آية اخرى والشمس تجري لمستقر لها ذلك تقدير العزيز العليم وقال في آية

اخرى فلا اقسم بمواقع النجوم وقال في آية اخرى وهو الذي جعل لكم النجوم لتهتدوا بها في ظلمات

البر والبحر وانت تزعم انك قاضي المسلمين وانت لا تعرف اوقات الصلوة فاسكت بجهلك ولا

تخاطبني اكثر من هذا ولكن اخلع ثيابك في وقت كلامك مع انسان عظيم نعلك في خلها فانا مستعجل قال

الراوي فتعجب القاضي منه ومن كلامه ثم قال له القاضي اسالك بالله ان تخبرني بهذه الساعة قال

له السارق هذه الساعة القمر اطلع الثريا فان كنت تريد السرقة فتجد خيرا بهذه الساعة وان كنت

تريد السفر فلا تسافر حتى تنقضي من الليل ثلاث ساعات والا تنزل من بعد طلوع الشمس فضحك

القاضي وقال اما وجبت بهذه الليلة الا بقول رسول الله صلعم قال السارق ما قال رسول الله صلعم

قال القاضي رايت سطرا مكتوبا فيه قول رسول الله صلعم حبب الي الصلوة في حضار والسابقين

قال السارق صدق الله ورسوله ولكنك اخذت منه قولا وتركت قولا قال القاضي واي قول

تركت قال السارق قول النبي صلعم اطلبوا الرفيق قبل الطريق ولو كان معك فقال لما قد تركت

ولكنك تركت قول النبي صلعم وقعت بشيء اخلع ثيابك في القطيع في القبائب النقلة قال

القاضي الم تسمع قول النبي صلعم يقول المسلم من سلم المسلمين من لسانه ويده قال السارق وانت

تزعم انك قاضي المسلمين وليس عندك شيء من العلم قال القاضي وكيف ذلك قال السارق

وانت تزعم ان الصلوة حبب اليك قال الله تعالى واقيموا الصلوة واتوا الزكوة ثم قال من

لم يزك ماله ... السرق فلا مطهر من زكى ومن لم يصل كالشجرة بلا ثمر فاخلع ثيابك

ايلك

وتجعلنك من حسناتك لانك [illegible] لو انت سرقت عمدا وتبعث ذي سبك الم اسمعت يقول
الله تعالى اليوم نختم على افواههم وتكلمنا ايديهم وتشهد ارجلهم بما كانوا يكسبون فاخلع ثيابك مع قصر كلامك
فقال القاضي بحق الله لا تؤذيني فان الشيطان يوذيني قال السارق ان كنت شيطانا فانا
كافر فقال القاضي ما الدليل على ذلك فقال السارق قال الله تعالى الم تر انا ارسلنا الشياطين على
الكافرين تؤزهم ازا فقال القاضي يا هذا استحي مني ودعني فانا قاضي المسلمين فقد قال النبي صلعم
الحياء من الايمان قال السارق تعجبت لا علمك ان النبي صلعم يقول الحياء يمنع الرزق و
تقول انت بالحياء قال القاضي انت عالم ام تتعجب من عالم مثلك فقال النبي صلعم العلماء
ورثة الانبياء قال السارق وانا كنت من ورثة الانبياء ونحن من اهل الله قال القاضي
ما الدليل على ذلك قال السارق قال النبي صلعم اهل القران اهل الله خاصة وانا اقرء بسبع قراءات
قال القاضي اخبرني من اسماء اهل القراءات السبع قال السارق فاذا ما اخذت ثيابك
اخذ ثيابك وبغلتك ثم قال اهل القراءات السبع وهم نافع وابن كثير وابو عمرو وابن عامر وحمزة
والكسائي وعاصم كذلك اربعة عشر من الرواة رحمهم الله وهم قالون وورش وبزي وخلف والبو
حارث الليث الدوري فتعجب القاضي منه وقال انت تعلم هذا كله وما تخاف من الله [illegible] تريد ان تظلمني
فقال الله تعالى الا لعنة الله على الظالمين فاخشى ان تكون من الملعونين قال السارق صدق
الله ورسوله اخبرني من الظالم منا قال القاضي تريد ان تظلمني وتاخذ ثيابي بلا حق قال السارق
بل الظالم انت فظلمت نفسك لم تكن راكبا على بغلة مليحة وعليك لباس حسنة ورجعت في
هذا الوقت وحدك فانت مستوجب اللعنة قال القاضي اترك الطمع واتق الله فان الله تعالى يقول في محكم كتابه
العزيز يا ايها الناس اتقوا ربكم ان زلزلة الساعة شيء عظيم قال السارق قال الله تعالى لا تقنطوا من رحمة الله
ان الله يغفر الذنوب جميعا انه هو الغفور الرحيم انا لا اتركك حتى اخذ ثيابك وبغلتك وبعد ذلك اتوب
وقد قال الله تعالى وهو الذي يقبل التوبة عن عباده ويعفو عن السيئات قال رسول الله صلعم التائب من الذنب

كمن لا ذنب له فاخلع ثيابك لئلا أقتلك قال القاضي قال الله تعالى ومن يقتل مؤمنا متعمدا
فجزاؤه جهنم خالدا فيها وغضب الله عليه ولعنه وأعد له عذابا عظيما قال السارق قال الله تعالى إلا من
تاب وآمن وعمل عملا صالحا فأولئك يبدل الله سيئاتهم حسنات وكان الله غفورا رحيما وإنا تائب
ولكن اخلع ثيابك وبغلتك قال القاضي قال رسول الله صلعم حرمة مال المؤمن كحرمة دمه وقال النبي
لا يحل مال امرئ مسلم إلا بطيب نفسه قال السارق قال الله تعالى إنما المؤمنون إخوة فأصلحوا بين أخويكم
وتتحمل أن تكون في هذه الحالة وأنا في الشدة والتعب فاخلع ثيابك وإلا قتلتك فقال القاضي إن الله
لا يغير ما بقوم حتى يغيروا ما بأنفسهم قال السارق صدق الله ورسوله ما غيرت عليك إلا أنت إنا
سارق قاطع الطريق فلو فعلك الله في مشكلتي فاخلع ثيابك وإلا قتلتك ولم تفعل
القاضي اتق الله قال السارق اتق الله فإن الله تعالى يقول الذين يأكلون أموال اليتامى ظلما
إنما يأكلون في بطونهم نارا وسيصلون سعيرا أنت أكلتها فما ينبغي الله حتى أن فعلك في شككني وإنا لا
أقتلك ولكن اخلع ثيابك وبغلتك قال القاضي قال رسول الله صلعم ارحموا ترحموا ومن حرم
الله إلى نبيه داود عليه السلام يا داود ارحموا من في الأرض يرحمكم من في السماء فأنت ارحمني قال
السارق قال الله تعالى يا أيها الذين آمنوا إذا قيل لكم تفسحوا في المجالس فافسحوا يفسح الله لكم قال القاضي من أنت ومن
أنا وأنا قاضي المسلمين وأنت سارق المسلمين معروف بالسرقة قال الله تعالى وفي السماء رزقكم وما توعدون
قال السارق صدق الله ورسوله ولكن قال الله تعالى نحن قسمنا بينهم معيشتهم في الحياة الدنيا وما جعل
قسمي إلا في السرقة فاخلع ثيابك وإلا قتلتك فقال القاضي اتركني والناس ينظرون والله لقد نزعت عليك
الهلاك من كثير ما نعتك و[illegible] بالعلم قال السارق إنا منذ خلقت في السرقة ما رأيت أجمل
عقلا منك وما رأيت [illegible] شكلك هذه الثياب وخرجت في الليل وصدرك مني مثله عقلك
ولكن اخلع ثيابك أما سمعت قول النبي صلعم من فسر القرآن بغير معرفة أو قال من فسر القرآن بغير علم
فليتبوأ مقعده من النار [illegible] السرقة [illegible] الأئمة [illegible] بعقل مثلك

الآن

تصحيح
نسخة
تفسحوا

لانك خرجت في هذه الليلة وحدك ولكن اخلع ثيابك فقد قال النبي صلعم من لم ينفعه علمه ضره جهله

قال بعض نوم العالم افضل من عبادة الجاهل فتقابل ايضا نوم العالم بعبادة فلو كنت لا تقدر على ان تترك

فضيلت في المسجد لكان خيرا لك قال ارادي فتعجب القاضي من رده الجواب ثم قال ان السرقة ليس

فيها بركة فضحك السارق وقال وا عجباه اتقول ان السرقة ليس فيها بركة فقد غنيت لكني ذو عيال ولا

اسرق في كل سنة الا مرة واحدة وبعده اتوب الى الله تعالى قال القاضي قال الله تعالى انا لا نضيع

عمل المفسدين قال السارق انت الذي فسدت على نفسك وانت الذي خرجت في هذه الليلة وحدك

ولكن اخلع ثيابك وقصر كلامك قال السارق انك تحتج علي ببعض آية من القرآن او بعض اية من

الحديث لكنت تأخذ منه ثيابك ونعلك قال القاضي ارضى ان تاخذ ثيابي ونعلي قال السارق

نعم فاعمل معي الخير قال السارق وما تريد ان اعمل معك فقال القاضي امش معي الى باب البستان حتى

اخلع ثيابي بيدي واسلمها اليك قال السارق يا سيدي القاضي لا تنظر فانا اعرف انك تريد ان امشي معك

الى البستان حتى تأمر ان يأخذني غلمانك فيسترسوني وتنفذوني الى الصبح وانت اذا اصبحت

فقعدت في مجلس الحكم تشتري تقعد ان تقول كما قال الله تعالى والسارق والسارقة فاقطعوا ايديهما وانا

انا قرأت القرآن وما سمعت ما قال ولا تلقوا بايديكم الى التهلكة قال القاضي افلا عهد تأتيه

ورسولا لا اقعد ابدا قال السارق حدثني ابي عن جدي وحدث جدي عن ابي هريرة رض

عن النبي صلعم انه قال من ترك سنتي فعليه لعنتي ولعنة الله وانا لا اريد ان اكون من ارباب

اللعنة ابدا ولا ابدل سنته ولا انا اسير معك الى مجلسك حتى تاتي تفتح علي عهدك قال

القاضي احلف يمينا ان لا افعل كذا قال السارق حدثني جدي عن علي رض عن النبي صلعم

انه قال يمين المكره ليس لها كفارة ولكن اخلع ثيابك مع نعليك وقصر كلامك فعجز القاضي

عن رد جوابه فخلع ثيابه ونزع من نعليه ودفع ذلك اليه وبقي له قميص احد فقال له

هل [illegible] غيره قال نعم قال السارق حدثنا جرير عن ابي هريرة رضه عن النبي صلعم انه قال صلوة
العريان جائزة للضرورة فاخلع ثيابك قال القاضي كيف اخلع القميص وما لي غيره الا قميص
هيئه قال السارق من غرق في البحر ثم سلم وصلى عريانا بين يديه ثم اقبل السارق الى
القاضي فاذا في يده خاتم من فضة تسوى خمسة مثقال من الذهب قال السارق يا سيد القاضي
ادفع الي خاتمك اصبت خيرا قال القاضي هذا خاتم الله كان قال السارق ما هذا يا مولانا ان
القاضي يكذب فاني ارى هذا الخاتم في يدك اليمنى ولو كانت لك لكانت في اليسرى قال
الراوي [illegible] فسكت عن رد الجواب ثم تفكر في امره وقال القاضي احسن لعب الشطرنج وكان لا
بعارفه ذلك قال السارق نعم قال القاضي انا نلعب على ان من غلب فان غلبتني فلك الخاتم وان غلبتك سلبتك
قال نعم ذلك نلعب فغلب السارق على القاضي قال غلبتك فاخلع الخاتم فتفكر القاضي ساعة طويلة ثم
دفع الخاتم من يده ورمى بها الى السارق وقال ارض الا بارك الله لك فيما اخذتها فقال لا بارك الله فيك
منك ثم قال السارق الى القاضي الى منزلك عريانا ثم طلع الفجر فقال لخادمه ائتني بثيابي فاتاه
بثيابه فصلى الصبح فلما فرغ من صلوته قعد على مجلس الحكم وهو ضيق الفكر فقال له خادمه ما لي
اراك مشغول الحال فقص عليه القصة مع السارق وما فعل معه ثم قال له ان السارق لو
نظر الشافعي ومالك وابا حنيفة واحمد بن حنبل لاخذ ثيابهم بالدليل والاحاديث من
رسول الله صلعم فبينما القاضي يحدث خبره فاذا هو بقارع الباب فقال السارق لخادمه
من عند الباب فقال افتح ما افتح ففتح الباب فاذا برجل معه ثياب القاضي ونعليه فدخل
بها خادم الى القاضي وقال له ان في الباب رجلا معه ثيابك ونعلك وهو الذي غلبك
فقال القاضي اغلق الباب ولا تدخل هذا السارق فلم يتم القاضي كلامه وقد دخل
السارق في صدر المجلس ولم يسلم على احد منهم فقال له القاضي ايها السارق [illegible]

ما فعلت

نحو ذ ٣

ما فعلت البارحة حتى جئت الي ودخلت ولا تسلم على احد فقال السلام على احد الوجهين اما
بمعرفة واما بالطمع وانا لا اخاف منك ولا اطمع فيك فقال القاضي ما حاجتك قال السارق
لما سرقت من عندك البارحة رايت في كتاب عندك ان القاضي مملوك عندي فقال القاضي
ما الدليل على ذلك قال السارق حدثني ابي عن ابي هريرة رضه عن النبي صلعم فقال القاضي
اسكت عن فمك حتى لا تفضحني ويعلمون بالعبودية ثم قال له كف عن الكلام وهذا الحديث
اخبرني ما حاجتك وقصدك فقال السارق اعلم يا سيد القاضي اني لما سرقت من عندك البارحة
اشتريت دارا بخمسين مثقالا من ذهب وقد جئتك من حق حتى تدفع الي هذا المقدار
فان دفعتها الي فان اكتب لك كتابا مني وبينك لا دعوة ومطالبة لك قال
فقام القاضي وفتح خزانته ووزن له خمسين مثقالا من ذهب قال له اشهد على
نفسك فقبل القاضي ومضى السارق فقالت له زوجته ما يكفيه ما فعل البارحة حتى يأتي
اليك وقد وهبت له خمسين مثقالا من ذهب فقال لها اسكتي فهمتك ان يسمع كلامك هذا
ويفضحنا ... انك وجهه ... بالعبادات والدلائل من الآيات والروايات وهذا ما بين ص
... حديث القاضي والسارق وما جرى بينهما والله اعلم بالصواب واليه المرجع والمآب

قد تمت هذه القصة بيد احقر العباد خورشيد ابن حسين بن مراد
المدني الرضوي ...

مخ مجری ص